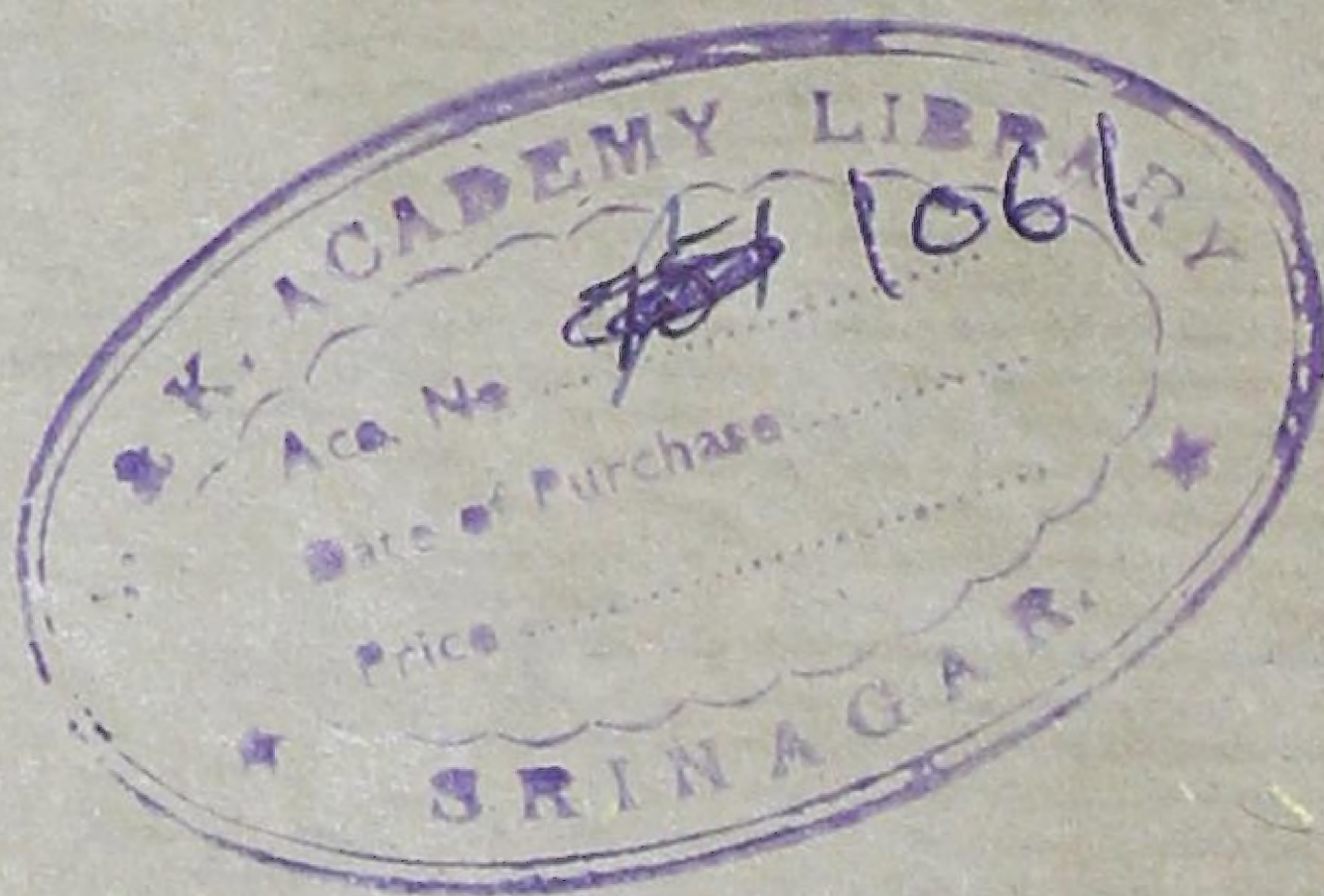






1061



1061

Acc. No.  
*[Signature]*







چتے چتے دھون کارے کرپیا من سر لنعو مور  
پانھ دوی کے کل نہیں آوت اس جیون کی تو  
بیدانگن اوکھ لاوین او تیاوین روک

لاج سرم سب ہی بچھو پکڑن یون کی کو  
پریم کا کہاوی ہے کھ لاگا کا سے کہون گن  
برہا تھا کا سرم جانے دین سمجھون مور

۱۸

امین الدین کا ہی دے لگاوا جس موٹی  
کرپا ندیاں کریم کرو مو پچک جگ جس جی تو

۱۹

منتین کرون کر جو خرچ سنوا و جگ سر  
و پھنڈ زمین مکھ یونس بانھ کھیو لپیو  
موسیٰ انیر کھنڈو کیو دھرتی پھنڈ باٹ و پھوپا  
چار یو بیا ریت تن او پر پورٹ پیرا ہمار

بوندہ سواندہ کو پھیا را مو موریاں  
اور کھیل اہار یونار سے گن سمجھارن  
عسے چاراکا سن پھیا ر یو کرے سورسی جن  
سدہ لیو کل سنتن کیسا نین سنو جگن

۱۹

امین الدین کر جو پکارت ارث لاگو  
موری بیت پت ہائے پنجا و جیا سمجھان

سنگھاتی مورے کہی لگا و ہو پار  
ایک تو چھ کچھ ہو ہی سالتی  
بار بار پھیل گہرا و  
راج بھاگ جو کی سکھ داسی

مین زر گنی پھسی مانجھے و ہار  
دو بے کھنور ادھی کار  
داس کو لیٹھو  
مل نتیجہ آ پ

کتاب خانہ  
ARSHI

نامی  
پدر آباد  
Nampally,  
Hyl-A.P.



امین الدین وارث کل تارن

۳

وارون پران

ہر سو ہر سو سی سیراج کی کیسے دیرون  
رجت جیاتجا کا برنوں سی کل واسکیر

بیری بچن سمجھاؤ نامین کٹر کٹر مل اوکسر  
ہون اوہین دین بند سوامی پون پون

گر کر جو چن ہون ماتھا مایہ ملین  
امین الدین بنتی ہر وارث جانوں نون

۵

گر نون ماتھا وار کریم کرو کرتار  
ہانت نہانت منتین کروں صباراج  
ملکے ملکے منگتا گہراوت ہو تم ہرے ہند  
کا سے کہون کہان تہر ہون ہر تیک

ماتھ جوڑو کھیادور می دیو دیو ہر تار  
تم حست اور نہ مور ہوین ہو ہو زہار  
ہنپتا جرمی دیو کرو آیا مایا عبا بکار  
لکھنی لکھو ہر کر کتھارتن سون سکھ

بنتی جات بنیں ہی آسا او سور کہیون  
امین الدین کی لاگو گہارا وار دین بکار

۵

بسمین ہر ناؤن تمہارے  
پھول کستری مرگ بدن بان  
ہینو رہنا باس ہوجل پر

ہن دیند ہو دہر تی کا س  
وہ لورا جانے بن باس  
من ہر دھ ہے ولے اس



جس سحر و تسیر میری ہے ہو

جو ہو لے نہیں آوے پاس

۲۲

امین الدین وارث من من میں

۵

ایک بار کھو آہن واس

ہو لو ان تمہیں جانا نہیں

جہاں بسین جگہ ریس

پانچ کتھا پو تھی ہتھیری

یہی پرکشن جگہ ویس

سہس پران سکھن وان

اور لو او مہون ریس

وہ نرمل تم پیشہ بتا دہو

جون پنج گے ریس

۲۳

امین الدین وارث وارث کہو

۳

یہی پنجین پنے پنے ریس

تم تو ہو رہو چت باس

کا داس داس کرے رام داس

جس جو بن تن من دہن وان

سیس پنجا ور آس داس

۲۵

گر گر یا وارث پر آ بن

۵

امین الدین دہن دہن سباس

مور کہ من پیت کروا مٹل

یہی کچن ست بو ل

ہاں لا بھ کچھ سو نہ مان

من کامن من تو ل



کایا بہون سمان سچلے	گر و بچن لئے کہوں
در بن مانجہ سر و پیمان	نرکھ لئے نین کہوں

۲۶	جہ چتون پت نہ لو بھی رہا من	۶
امین الدین وارث ہر بول		

بچن حیرتست بول	پیت کرو چت کہوں
مایا جگت نہ لو ہو لو بھی	واک کلنگ نہ چوڑ دیو بھی

دیو کہ تو ل نہیں تو ل

کو لو بست امر نہیں چکن	کہت کاہم آہن انیان
------------------------	--------------------

جان مال من مول

بہا کہای آج لو بولے	رہے سوائے کرت کر چوڑ
---------------------	----------------------

سندرگات اول

بدی بدی بدی من مانا	نیک لاگ سنار بکمانا
---------------------	---------------------

دول دول دوا دل

ہے دیو کہا جب بیرم نہا نو	گر کر یا کرتا ہیجا نہ نو نہ
---------------------------	-----------------------------

۲۷	امین الدین وارث بول	۵
----	---------------------	---



سنگہا تی مورے میری اور آس پاس نت جو بہت بہت بلکہت ہیا گر یہا سالت چو دان جو بن نت ارون	چرن سرن سکھ سیام ہر پر دیکھت با م مین چہا ندھن حبا م داس کے ہو سہ نام
۲۸	امین مال دین بے بس ہون تم بن وارث سنوارو پنہ کام ۵
اگھو من جوت آدمن بن پریم پت کر گڑھیا لون مین مین چہا ندھ کے تہن تہن ساو یہ اچرج جانت سب کوئی	وہی روپ جگ چہا ہین تب دیکھواون مان ہین وہ ہے وہ ہے مین ناہین نگ بدلت چہن ماہین
۲۹	امن الدین وارث من تا کو سیس چرن دسر و تا ہین ۷
ہیو یہ اچرج سپن سکان سور دوس اکا س کے دباو کوئی علم دگر ہر کم کنواوت	مہول کیو جب نکسیویران رین خنڈر بلہاوت جان کوئی سنوار ہر دیت پوان



شاہ واس راجا مل پرچا	انت نجان نہ آلو کیان
رات دوس ناک پت چاک	بلنبھی رہے بج بچہ نجان
رچار چاسب بہانج بلانا	ویکت سنت نہ آوت دہیان
۳۰	امین الدین وارث جن بوجہ
	ان یا لوسو جہا سب گوان
بسی بہن کیلاسی ہی بن مان	پریم گیت کر پانیسی لہرتن مان
شہد ہرم سا جن کے کاجن	برہا سنبہا لودا ہی مرن مان
صورت سنوارو آلی پاری	دہیان لگالی دین عامی مہمان
مرن دے جہتیا نہدی لے	آوت جات کاسی مرن مان
۳۱	امین الدین وارث جکھین
	دیو ادین چاہین کاشی نرگن مان
جو تھیرے وہی کیا تی پرکھ من	جیو دے پھپانی پرکھ من
اس سمرے جیا جیت نہ آو	ناؤن ناؤن ہی پانی پرکھ من
کاس پتار سور او خدا	دہو کھ دہو کھ سب جانی پرکھ من
اپن پیا ریت ہو سہی	ہان لا بھ پت پانی پرکھ من



کیاں ہی جو بیان سنو ارے  
سلسلہ سوس ہی آس نہارے  
برن برن کا یاد رکھ جا رہے  
بین بین پر ہی ٹکے کہو لے  
پیس پیس پرے بن باور  
اور کاج کچھ کاج نہ الی ہو

اوبہا کے لئے نہر پانی پرکھ من  
جیو دان اگوا نی پرکھ من  
نین بھین جس پانی پرکھ من  
پی پی رشت دیو الی پرکھ من  
مین چاند تن پانی پرکھ من  
گرو وچن پت پانی پرکھ من

امین الدین وارث ہی اے

۲۲  
دھوکہ اس دھوکہ جانے مان  
بیان دیال فوس نس چندا  
بیج راج آنکھوا ہر یا نان  
روپ روپ ہو روپ بناوا

۵  
سمجھ لو جہ نہدین آوے کیاں  
گنگت اکا س تم دیر مان  
ڈار بات ہو مل پہل جان  
رنگ باس ہر ہر دی سمان

امین الدین وارث پہلوا ری

جان جان بدی بدی ا

۳۳  
وٹ کھائی وہی روپ سلور من  
آپ کیکر کامیلا ہے سا ہو جگ جگ لوک

۵  
جگ چوت ہووٹ پسا پسا کرس کرس  
تہہ ہووٹ چیت سانو ہو کھان لک ہووٹ



کرونتروٹن سن ہی اکوہریریرو ہی کہول	کایا پتر بنا کیانی جانی سانس انصہ
کیان ہیا سیر چہ بنا لاج ستر ہو	نیم و سہر م لویا لک پیل امرت چاکوٹ

۳۴	امین الدین وارث گہٹ با شعی صی پریم سرتین موعن	۳
----	---	---

ہی اے مان سماے ہین ہیرے کیسے	تینن جل نس دن ہیری لاؤن
بیاکل تن من پلے اوں سہر بنا	پریم کتھانر مل کہان گاؤن پ

۳۵	امین الدین وارث گہراوت	۳
آہو سجن چرنن بل جاؤن		

جن چھوٹا وارث جان	ہوگ پان رس چہان
اوتھین اوٹ کرتا رست ہین	جان جان من محمد میحمان

۳۶	امین الدین وارث من مان پ	۵
بیلاکل چل بل سسل نیارا		

سنو سکھی مومناات چل کین	لک چٹک جو بن رس لین
کر بریائی چترائی شہرا بن لی	بہیان کین من بس کین
لے مد ہو اما و ہو بن چلی آئے	پریم لست ہر دے ہر دین



ساس نند سے کر کے نیاری | کان مان کچھ مور کے کدین

۳۷  
امین الدین وارث اس چار  
اپنی صورت کے زینت کو لین

ہر دیو لیھو جو چہرہ میں  
لاج مرت تن دیکھ اگر گھٹ  
سین چن ہون اس نہارو  
اگر نہور سنار انوکھے  
بل جاؤن بلم من کے پیر  
دھن بے وہن ہون وکھیا اوہن  
ہر پاؤن وان جو جگ کو لین  
پر ہی بیکل سکین مان میں

۳۸  
امین الدین وارث دھن پاؤن  
تن جوڑے سکھ سے امین

بتا وہنی کسے دیا پوان  
پہول باس کہو کون سمانا  
پہرچ ناٹک نج جانو بہانو  
جوگی انت ملے نہیں کہو جی  
زگار تک نشان جہان جان  
دھیان گیان بھچان ندان  
پیل جات بلان من باکران  
ہنیو جو ہنیٹ جان بھچان

۳۹  
امین الدین کہو وارث سمانا  
ناتھ جان کر بان رکھو ارمان



در بربن صاحب ہست مکن	وہن و آن دیا سگرو و گولین
گون بہانت ہیرن کت پاون	ہون و کہیا بہت اوہین
جلم سگرن نہ پوجی آسا	ورورسند رچیرمی مین
پورے کریم بن کنتہ ابہاگی	گیان و ہیان شدہ بدہ پرن

۴۰

امین الدین وارث جس و یوا

۵

گنگ جہن ہر دین ملش سکھ لین

تیر موکڑ و مین دیکھا بناؤن	ارے اسیو چر ہر ناؤن
حسب لیلہ لالہ زمان حکمت	کیسو سویت بل جاؤن
چہان تہان دیکھا تھو دیکھا	گہٹ پر گہٹ کل ٹھاؤن
کون بست جھ مان تم ناہین	سمجھہ بوجہ چھتاؤن

۴۱

وارث وارث وارث بولت

۱۱

امین الدین سکھ ٹھاؤن

آج مین تو وارث کو کن گھوہون	سکھ سے راج سے ہوون
دس ہا سکھ پے ہوون	نین چرن لگے ہوون
صورت لگائے کھنیا ہوون	ہا سے ورین لکھی ہوون



<p>سوامی حور سُمھارون تر  مین دُکھبا وار ت پت پتم  گن او گن آ بھیکانہین جانو  چیت دیو چیت طاہت شومہن  سیس چرن لکھن بہین جھان  آس پاس ہر داس کے بانسی  بیری کٹھن باٹ نہ چھٹکت</p>	<p>جان جان بل جھمبون  جوتے جوت سمے ہون نہ  ناون بین ناون بکے ہون  نرگن داس کہے ہون  کرنتین لکھے ہون  جوگ جتن تس لئے ہون  ہٹ کے کارج بکے ہون</p>
--	---

۴۲	<p>امین الدین کرپانت وارث  کاجے کاج جگے ہون</p>	۵
----	---	---

<p>آپ نا بھیا ناسا دہو  لو پھی پڑاں آنے گن پھو  پنڈت ہو کر جابھو پھیو  مولنا بھیکو کتابین پڑہ پڑہ</p>	<p>دیکت پر پوجا نا سادہو  ناون نہ آں جانا سادہو  اور بگہا پھو کہ ناسا دہو  بہید نہ ایکو جانا سادہو</p>
---	--

۴۳	<p>امین الدین وارث تہرشی  نانوین ہی ناون بکھا نا سادہو</p>	۵
----	--	---



من کرتا کے کن پھیلا نو  
سور سوکھ لو نہ ہمیں فی نو  
قدین بہت رات و دن بانی  
برجہ نیاں بہت ایک چہن مان

برن برن سور پھیلا نو  
پل پل برن بریت پھیلا نو  
گہے نہ سبڈا رکھون تل بر جانو  
ترتے پلو ہے رنگ رنگ سما نو

امین الدین وارث چت چا تر  
چرن لو بھی رہے جگ بسا نو

۴۴

جن چا ماتن پا وارے ساو  
تھو کو جن تھو بو ٹلا نے  
بدی اہمان سکل تن تہا کی  
نہن کہول وہی صورت ہو

تھکاتن مین ملا وارے ساو  
بھون گئی کن پا وارے ساو  
پر ہی پریم گئے لا وارے ساو  
وہی سکل بھلا وارے ساو

وگھیا امین الدین مہرے دس سکھ  
وارث وارث پا وارے ساو

۴۵

نہن نا مین جانیون من میر کو کن  
چھل نگر می مین آن لساو

دہون کرتار نے آپ بناو  
چھل کر کے یہ حیرت برستاو

امین الدین وارث ہسل پاو

۴۶

۹



سائین جگ دیس نے آپ ملا لو

<p>تم جو کن جوگ سما دیو          بال بال گج موتن کوندی          نکٹ کنڈل سیس سٹھاو          کھ کارن جیون آپ بساریو          بکرم بن کو کھبر لی اوے          مہرے آس و اج نہار          ہاتھ اکاس اٹھائے نہارت          بدی بدی جو کن بر بنیادو</p>	<p>انک انک تھبوت لکائی دیو          تیر کئی ملک جائے رہیو          مرگ چھالا پتیر ڈھائے رہیو          گھر بن ملکھائے رہیو          پیکھی بنای پھٹائے رہیو          تم بن ملکھائے رہیو          سانس باندہ بن ہائے رہیو          اگر کھیرا دیو نی رماے رہیو</p>
--	--

امین الدین وارث رس چاکو

وہی ہوگ جوگ جس پائے رہیو

۴۷

<p>کاتم پریتی روت ہو          چوڑ چولیا میلی ہوئے گئی          شکہ سنت ہے جگ لیکھا          جو چاہو شکہ سینے ناہین</p>	<p>بلکہ بلکہ جو کووت ہو          انسوں پان سے دیو دیو          اون چاہا سوئی ہووت ہو          کن پائو چو کووت ہو پ</p>
--	--



بیر اکلےس میں کاسے گہارو  
جن جاہاں سکھیاں چاؤا  
وان دیت یاوت کہاوت  
بیس بن دن سسکت تلپت  
جگت تی مور کا جئے آو  
بھنمہ اکاس نہارت لانی

کرم لکھا سوئی ہووت ہو  
نہی کچن ہووت ہو  
یک جلی گہر مان ہووت ہو  
بہست پڑے بھی ہووت ہو  
جھو رکھو کاسوت ہو  
نزل جوت کو جو بہت ہو

۴۸  
امین الدین وارث کروماتیا  
بیر بھی کس سووت ہو

دیت دہائی رب دہاوو  
تمہرے کرم بن جگ نہین  
چوک چوک بیسے مایہ کرورب  
سیس نو اسے چہار مکھ میلیون

دکھیا ان چنہ پان دیواو ہو  
کر یا کو دور نہ پراو ہو  
دہن تہیڈار کر تار ملاو ہو  
کر کر تامل پھل چس یاو ہو

۴۹  
امین الدین وارث بار بھارو  
لیو لیس و اتا گن گا و ہو

دہاو دہاو دھاو  
دکھ دکھیا چت لاو



تم جھٹ کو ن سرے کہوین  
 گر کرتا گئے اور بنا ہو  
 بیچ بچو نہین سمجھاوت  
 بندری دوکھ دوکھ نہین  
 دیت پکار پو و کن ہاری  
 چو کیون چوک آئے کن ہانتی

دہن نہ گنی من بار لگا و  
 رخسار راج ولا و  
 کر کر پا کر کتھ بلا و  
 جان چو جبال چہڑ او  
 وے پانت بھوک سجھا و  
 ماہ کر و پت چھاٹ لگا و

امین الدین وارث رہو وارث

و نو و نو دہن دان دیو او

چیتو ہی اے چتر چرائی ہو  
 ٹھاؤن گھاؤن صورت میر  
 سنت سادہ بل سب ترا  
 سروں سنانہ نہیں دیکھا

جیمہ میرت نہین دیت کہانی ہو  
 ناؤن نہ وہ گاکہ کہانی ہو  
 واس واس کہے جان گنواں ہو  
 گاکہ جاپ چہاپ من لائی ہو

بھیکہ لیکہ وارث کر جائے

امین الدین رہے ست مت گاہ

بے بنجاری بیچ لکھا و

لیو دیو اوٹھی دلا و ہو



یھی کالج جگ مان پہل ج نو  
نا جانون کلکال کیلے ہے  
لیکھا دیکھا جان ججالا :

رین و ناہنس نھنس لہھاو مو  
بیری جان انجان بتا و مو  
آوت جات پلپال پلاو مو

امین الدین وارث حیت وارث

۵

۵۲

چہل سنسار کی اور نہا و مو

مت توری بورانی بورانی سا  
دیکھا سنا سنا نا نا نا  
کل تریا پھیلاو مانو جانو نا  
وسپانی صورت لگائے دیسا

ہر ہریت کا جانی جانی سا  
پر کہ صورت لہھانی سپانی سا  
روپ روپ بانی بانی سا  
کیا کھرت بکھانی کانی سا

جگ سنسانٹ ناک نامے رے

۵

۵۳

امین الدین وارث ثانی بانی سا

مورے نین لسیوکت جا پھیلا  
جوگ کروں بن نیکم لجاؤں  
جیوٹاؤں جیوٹاؤں نین جیوٹا  
سرون سنسرون دیکھوں نینان

سدہ بھول کیو جو برس جو  
سم سنسن دیسان ہر کوکرتا پھیلا  
ہا سنگا ستا ستا کا چہل سچ سچو  
نار چھاو یتیم پیارے اس لہو



بھت امین الدین نسین وارث

۵۴

تل پنج کھیل و نیو کس اچر ج کھپو

سگرن تو را امین پنج دیر گپو

درس نحو را چہا امین کر گپو

نین نین نیان ست ارون

چئون چت ممھا ر

نینت نیو نین رس پالون

نینان لون سنوا ر

درس دے درشن پیر گپو

جد و ابول چر چترالی

سرن سہا کن نار

چیو مول پیتم تم پائے

اچہا ہیر و ن پکار

گہات لے دہیانی کیانی ہر ہولی

داسی داسی امن مین بان

گہور گہور کہن کہن مان

امین الدین چر چک مان

کون ہیانت بن بن مان

۵۵

ویکے نین جمل کئے گپو

یا پریم رچا و کرم کرو مہاراج میر و راج

تمھری ن مہرے دہر جگ دہم ہر واد کاج

تم کرتا رسد اسکھ باشی چہا جئے اچر دہار

دوبا میا کرو دواج نہارون سیرس ہر گہوین کار

وگھ دور دہر و ہری ہر کم کرو من بان میر و ہن بان



جگ جگ مھرے کارین چار چاون ہار	کرت کرت سندسار انوکے لیلایا سوچنا
ہوے عاقر داسی بہرہ پروکھ دروہر و سرتاج میر و	
جوت جھپک چہنپن سٹھاون احد محمد ناون	پور پور رہبان سوکندن مم بری چوین
مایا و بہر گہال گہر بام بہر و تم ناہین لہر و	
اپوہی ان یال ہو تم لگ جگ کی اس	مومین ابار و بانجھ گہی مانگن پاون راس
دہن بہر و بہر ویت مول بہر و دلدر میر و دریس بہر و	
احد محمد بل بل جاون بیت اوہین بلین	امین الدین وارث گرچیری ماون پاکلین
۵۶ جہانڈو چوک میر و کر جو رکھو ہار ہو و وارث و سکھ اچ میر و	۷
دیکھ من مورکھ کہول ہیامو واس و اس کے پاس رہت ہین نینن مانجھ مورت ان یاری تا تھ کہاون داس جیاون جوت جوت جہا جوت انوکہ کایا چیان اسے کن بہانتی	چمک لعل جس جوت جہا گہری گہری پل چین بالینو پت پتری پت کیل کیا ہو من مومن سکھ و ہارتیا ہو اوٹ سٹھون مکھ درس دیا ہو پھیر ہو گھن کہوں سیا ہو
۵۷	امین الدین وارث ہر ناون ۵



پور بار دیو کھول سہیا ہو

سُون رُوپ جس بلور نہ گھنہ  
درس برس سکھ بلور نہ گھنہ  
محمدنی جگ بھٹیور گھنہ  
حیراوار چل کھلور نہ گھنہ

لگن لاگی جن سے چلو رتی  
دہری دوار جو اراٹھو کھی  
اخذناؤن احمد بل جاؤن  
درو و سلام سپس نہیں وارو

السیو جگ میں جوت شھاو ن

امین الدین وارث باس پینہ

کر چل بل سنسار بھالی  
سکل سبھا نسدن گنگائی  
بہرمن سا پائے حیت لائی  
ایکھو گھر راج پھونکائی  
کو برکل نبد رابن چیسائی  
تاک بہاک مرجیون جانی

تم چترالی کو و جان نیپائی  
رُوپ رُوپ پتروپ سلونا  
بال بوڑھ چاہین نہرنا رہین  
کیسو ابھیلا بن باس سنوارلو  
متھر چاند برہا جگ بو لو  
اجن نین بن مکھ موہنی

برن برن وارث کت برنی

امین الدین جیو مکھ جگائی



سیام موری بکری دیو بنائی	تم کر پال کھائی
نشتن بارو دار بدھی کما	گون کرن چترائی
تم اس کو ورنہ دوسر جگہ	برن برن پر بھوتا
مین رگنی گن کچھ مو بنائیو	کر مل مل پھیتا
مو مو سمھائین دو او جگتا	داس دیو شکھ آئی
بھل مہاراج گوسا دین حب	چرن دھریون سر نائی

۶۰	امین الدین وارث رس گجی	۶
مول حسن پائی		

توری پہلی بات بنی جائے ری	پیار پشن مو ی او بھئی ہاوری
دہن دہن ہباک سھان سنجی پیار کچھ پڑو	تم اس حتر سناری کسلو نین ریح بس سونھ

تیا ہی ری لائے شکھ چہاے ری

اگو کھنی بہرون سناوگا ورجھا جھارے	ناری اناری کھوے پیار وچ کچھ بھریا
-----------------------------------	-----------------------------------

من مو ہنی موہن سری لائے ری

سوگ چہاند کریا ہی سوامی دیو دین پڑو	کھن مو تن تھار وٹا دھوے گھو دھوگ
-------------------------------------	----------------------------------

جگے اج کاج دہنی پائے ری



اے مہاراج سمجھئے کہ دنیا دنیا راج بند  
دیا مہیا جس چمکے بہا کر کر تار دنیا

بھل کر ت چمکے جگ چہائے ری

آحد جوت احمد بن اچھو وارث نکل کہائے  
جگ جگ تیج برہے جس وستی مہر نو دینا

۶۱ امین الدین داس پر ہوتا ہے ری ۱۵

راج موری بکری دیو بنائی

تم اس موری اور نہ دھور

آپ بیٹہ رسول کیا یو

دکھ برن کا برن سناؤں

تم کرتا رہیں مہت پالن

درب کاج ہر دوار چکاروں

لیکن دوار چہار بھوین ماتھا

بھر گہر دیو علم سکھ پاؤں

بلکیت ہی اے نین جل بر

ناؤں ناؤں پاؤں بہر پاؤں

جان جہان کا کھ گہراؤں

رہیں ہیں پر ہوتا

کاسے کہوں دکھ جانی

گنگن بد ہی آپ جانی

جانت بھید لکھا

درس دیو مہ پائی

دیو دیو بہر پائی

ہی اسے رے پیت سہائی

داس تمہا رکھا

بن گن لاج گنوا

جگت جگت گہرائی

پران دہر دہیا لانی



دُرِّ یُو حَسَنَتِ کھاؤن  
رُوپ اَنُوپ اُنے گن دینا  
ایس پیار پیار چھ رچنا

راج ہو مومن بہائی  
نرن سرن ہر جا  
کا کھ کا بھی سنا

احمد محمد کے بھے وارث

۶۲ امین الدین سون لٹانی ۵

مویہ پت بڑی کہہ ٹا روئی  
لاکھ کروڑن پار لگایو  
بارو وار کھارت دانی  
اوپر پال دیال گنیرے

تم بن برین کس دیر دی  
وکیا داس نہ اس کھڑی  
دیو بچھا بالک در نہری  
ایس سوے ہر پانی سری

اے کرتا سکر ویت دیو ۱

۶۳ امین الدین وارث پاؤن بہی ۵

بلتا کی گت نیاری نیاری  
چنل چھیلے رنگیا رنگیلے  
با جا بانج سجاوت گاوت  
دیکھ کھیل کھیل گن و نسا

بہانت بہانت پیاری پیاری  
سوے سچھل ناری ناری  
باری تیس دہاری دہاری  
دہائے لبھائے جگ دہاری



۶	کہاں کہاں بولت جہان تاصان	۶۴
	امین الدین وارث وارمیاری	
	جگت چمانڈوے بھئے سیراگی	جنگلی دُور یتیم سنگ لاگی
پہوکی اُوہت تن دین بہارکت جو پین دین	پی پی کرت پھیرا سن برہا کے مین	
	نمیر صورت ہی لے رُوون لاگی	
کاگا جاو بدیس اچان بسین ریو	کہو تہا دین برستی تہیت ہی تو رہے گا	
	ما پھوچک کرونا ر می ابھساگی	
نسدن پڑی پکارے نگر نگر گہر بار	یتیم مھرتے کارنیں سب چمانڈن پروا	
	دیس لساو آو لاو نہ آگی	
تار تار کھین تار	تن کنگری نس تارہین تار تار کھین تار	
	رُوم رُوم دھن دُہنی تو رہی لاگی	
نرنا رین اُجکارہین تار دین سنسار	امین الدین وارث جس گاہے جگت لگی	
۶	پیرت موری دیر نہ لاگی	۶۵
کو و دوسر نامین دیت دکھائی	آپ ہی آپ رُومورے بہائی	
آپ سے آوا بومی مین مین آپ کو نائشک	آپ آپ سب گئے گئے آپ جہاں بوجت کیا	



ان	آپ کے سنو رو آئی	
آپ کو انچہ آہن اڑہائی انہیں پر کم تو جانا	دہیان دہرواؤ گیان سے سُمہرا ہن پیا	
	چیت کرؤ تو سب بنی جانی	
ایکے سے سب مل پاویں آؤ آنت آؤ آج	بناوے اندیاری ہے او بن در سونہ راج	
	دیو ادیت ہن دینا حلائی	
ایک سے ایک بٹ پارہن پھر لوٹو ہا	تن دہن مان اوہن ہوئے آپ پکاوت جا	
	ایسی جگت کرؤ جان نجا	
وارث کے بل جاسے وارث وارث ہو	امین الدین تم اس سے دور اور نہ	
۶۶	مین نہ رہے رہو آپ سمائی	۱۱

جن جگ مین دھوم مچا یاری گئی آپ مان آپ سما یاری جہ برالکھ لہجایا ری جب بیکٹھے دہا یاری حسن مدنی کھلایا ری نہن اوہن روپ لکھا یاری	دیکھو دیکھو سکی دہی یاری احمد محمد ناؤن دہراؤ ۶۶ آؤ آج لو کو وہیں آجیو سلالہ کر سہرن دہارا سگرؤ او پر مدنیہ نگری چاند سور چاریو دس سرت
--	---



دوت سوت پڑھ کلمہ جان	دان درود سہا یاری
نبی رسول پکار پکار یو	سکل پی گن گایاری
ہانت ہانت تار یو جگ تارو	چل امت کاج بنایاری
نوحہا و رشتین کی جانوں	گاڑ پڑے موہ وایاری

۶۷	امین الدین وارث کا داسی	۵
	بھل روپ نرجن یاری	

یا محمود محمد پیارے دیر بھٹی تھو در بند	تو محبوب حبیب کہاوت دیوان سیر چہرہ
ایسے امین حکمت ہو صابری پیاری	روپ کچھ نہ کار سکار می خوش ملی برین پروا
کوڑ کرورن خیر ویکھا لو جگ حکمت لکھا	گاڑ پڑے امت پت جانو دہا لو رسول تھار
مین کہیا کا ارتھ سناؤن سب جانوں جان	درو سلام تھین پرہا جے او کرتا کرتا دل

۶۸	امین الدین وارث کو یا وارث یا وارث تم وارث	۶
	نبی رسول محمد احمد حکم کرو رب کہوں بندار	

نہ جانے موہن مورے جاگے	دیکھو جو زبیل بیل لاکے
جان محمد ہی اے رے لبس ہو	کے راس راس اس دکھ بھانگے
جانوں آج چہرہ مکھ لولہ یوں	بول دُول دکھ بھانگے



بہر پور جیو بر ہی نہ رہی  
من بدیدہ کہاوت سکر و گرو  
انوار جوت بدی گن گن بنون

لا الذر زکون گن چہا جے  
جیان نہی رسول وہاے جسنا  
نہ سعادہ جھیری نگ تار و لا

۶۹

امین الدین سکھ پائیو پائیو وارث  
جس جس چرن نہی جی کے لا گے

۹

رہو ہر ہرمان آپ سہائے  
پو تھی پانے گن پنا  
آباد آجونی کل ر چنا  
احد بول احمد من بہا یو  
آدم آد جرن دسر لو ماشا  
عور ملا یک دوت آنے گن  
سانس سانس ہر آس مان بولویو  
پیت پسد ز بسرے موہن

دوسر مرم برن کس جائے  
ایک لکھ سھن سا کھی آئے  
بہا نچ بنائے رچائے رچائے  
محمد بن مرگ رسیو چہاے  
گو ویو ہر پورن پاسے  
کل چنا جرن سر لائے  
چرترا پار گیان نس جائے  
اکھوا اچ گن گن لو چہاے

۷۰

امین الدین وارث کیت پاون  
جان مان کہان کہان گہراے

۲۲



آپ ہی آپ پیرت پورا دی  
مرگ او داس باس کے کا  
ننڈ ملین بسر کی کا ہے  
دیکھئے سنئے سمجھ نہیں آوے  
میت میت گہراوت میت  
سودت جاگت روت گات  
تن من بان صورت چیت لاگا  
ہیں کہیں لاج بدی ناہیں  
ہیت بھوہ دیکھ دہن پو  
در بن دیکھ دیکھ نہیں آوت  
سوچھ پڑٹ نہیں لوجھت کنو  
زین دنیاں بھسم چڑھاوے  
فہم دیوینا ہست وارون  
شیرت برت تگت پھلوا ری  
روت کہو جت بار ڈولاری

نا جانوں کہ تے من لاری  
آپ آپ مان جان نجائی  
پاپن میت میت چیت لائی  
اچرچ کھیل دھوکہ بلبھائی  
کون سنت کو دیت بتائی  
ملکہت نسدن شا جہرائی  
گیان نیر یوسدہ سبدہ نہائی  
نیر گن گن کہ کے من بہائی  
کرت پکار دور دترائی  
صورت جوت برہن سونہائی  
درس کاج گہر گہر نہائی  
لاج سرم سہرگی جہرائی  
کل پون ماتھ چرن سر لائی  
دس اس سہر گہر گہرائی  
کہان گیو مہم گنت بہائی



پنچھی لوہن ہر جائے ہر سیر و  
 گات بران چناند مر مہاوت  
 و ہرم کرد ہر ویر پراری  
 کہو جانی کہ کارن روستی  
 کھور کہو نٹ تن مرم نہ پاوی  
 چلو نار جو را کہن با رہے

کہو کہو نٹ کن کین در آئی  
 سدی آوت جیر اگہلا فی  
 آو کالج من موہن لہجائی  
 کہو کہو کہو کہو کہو کہو کہو  
 چو کہو کہو کہو کہو کہو کہو  
 شہی نہ جائے دیکھ دیکھ در آئی

مان مان من مان من دیکھو

۳۰

۱۰

امین الدین مارت گروا گکاری

بہر موہن دیو حسیب پیارے  
 اس نہرو لوہر پیرین مانگوں  
 شاہ گنی کرد ویر تالا گے  
 ہر بھی دریس نو آئے  
 کون بھیو اس حکمان کوئی  
 بہر کہو ن جیر اسمجناون  
 جو جو رک جو رکارت

سینہ کرت شاہی ہم دو آری  
 رہس رہس کرتا رو دلاک  
 میں گکیا کاسیہ ویر دیارے  
 نہ پت ملکیت حکم گیارے  
 صورت دیکھ سندرجاں کے  
 دیت دیت توہن رہے کوہارے  
 نہی جو جگ اجیارے



سُنْدُ رُسْدَر بنابنی آلو ۛ ۛ ۛ  
 سِیس لائے جو کھٹ بھین گھن  
 تم کرتا رکھے آہو و دلا رے  
 بھرے سروپ نہ اچھو کاہو  
 کھونٹ پڑی کا کھ و کھ او  
 در و سلام سدا ان ہیست  
 دیو دیو و کھسا کھ چاہت  
 سب کن تم کرتا کن باڑا  
 سائین سنت و رس بن جوگی  
 تم محو و محب کہاوت  
 جگت کر کاج سنوار دیو بن  
 سنو سنو مورے ہم ہمارے  
 وہن دنیان چاہون و چاہون  
 پیم پیت کرتا جو کھنجان  
 گرجی لو جہر بھو چہل بن

اگوانی کرتا رتھار رے  
 اسے تھاراج دکھی دھار  
 ہم امت دکھین کے تارے  
 چہاچے گرم کرتا رتھار رے  
 لیو نہا ہی نہا بن ہارے  
 ایسے بھو کرتا رتھار رے  
 ہیانت ہیانت تن ان اجیار  
 او پراو پر کرت تم نیارے  
 اسے مطلب مقصود ہمارے  
 پیت پڑی تار و ہر دوارے  
 میر بھی دربار ہمارے  
 دیو دیو مورے تارن ہارے  
 جس سو ہے تس دیو ہمارے  
 اپن آپ بمعراج سنوارے  
 دھولی دل ایک بھو گھن ارے



آپ روپا پوسی رب ہارا  
آپن جوگ سو جوگی بھیک  
درس برس کی پھیری درو  
سنت بھو بھن بنالو  
ایک دیکھ دو جانہیں ہیا کے  
جام علم پاؤن جو پاؤن  
صلی اللہ علیہ وسلم

آپوسی دیکھ دیکھا ون ہار  
کنگری تار تار اوتار  
بھنیا ورب پکارت تہار  
مرلی ہر دھن بھن بھار  
اس دھن دھن دھن دھن  
پہر پہر پھون درو درو  
جاری رہے ہر دم ہر ہار

امین الدین وارث ہر سوہت  
تن من دھن سکھ سنت نیارے

۷۲

۵

نیدن گہری پل آپ ہر جہار  
رست رست چوت گج جہت  
نہین نیند سدن بھو موہن  
دھن آدھن تم پت پتی دیوا

جون ہیانت دیکھو چت لاء  
سرون سبد اس شنی پائے  
جادن سے سے آپ سما  
استت سدان سیدو انبرگا

امین الدین وارث ہر پائے  
سکل سبھار ہو سیدس نوا ہے

۷۳

۳



وکیھو سیکھی سندر بنی آئے	جون رست من مانھ سہائے
آنکھ موندی اے سچ ویکو	کھل گئے ٹین وشت جب آئے

۷۴	امین الدین سوہت نگ جوہت	۵
لکھت چیت و ارث ٹورے آئے		

اب ہم چال تیلری پھیچانی	پر بھوتہمین تو ہو جگہ انی
کھون جاے بالگ بن بھو	کہون راج ساج ابھی مانی
کاوت ناچت لوٹ بتاوت	سرو نین سھاون بانی
دھوکھا ویکہ جان نہیں آوا	کو برنئے سمجھ کا گیانی

۷۵	کون بھو جگہ من سبوتنتی	۵
امین الدین وارث کے پانی		

من وارث پیا ہے جگر دی	پریم گیان نیارے نیارے
پریم پیت سے مہم پاوے	گیان کرے ارجھے پکڑی
گرے پیت لکھ لکھ نیارا	بید گیان سے دور پڑی
آس لگائے پرت متواری	مدھو بن کفن سکل ڈگری

۷۶	امین الدین تھرے بل جے ہون	۵
----	---------------------------	---



دلیو تباے موہن دیو آنکر ی

نیت باجت اند بند ہائی	بہج راج راج سنی آری
سکل رچا اور رست سھنائی	اس وانا کو و ستر نہیں دوسر
سب چہا جاجس کرت بنائی	بید او بھید اپنے کن نہایتی
جون جون سن سن من پائی	سھس جھج گا وین گن گاپین

۷۷ امین الدین سرن سیر نا ری  
ہر وارث کے دوارے آری

کر جورت سیام بھاری	مہم للج رکھون واری :
بگڑی سبہا لو ہمار ی	مدن ستاوت بن نہیں آوت
کر پاپ سے بچب تمہاری	نایا موہر رست نیت گیری
سدہ لیو دہاے مزاری	تشنا کر مودہ اڑے درجن

۷۸ امین الدین وارث دیو آنکر ی  
لکھ سند پھولو آری

جل میں علم او گہاری	دیکھون جل پورت یکاری
مورت سلو نی پیاری	اومنگ اومنگ آوت اوپر



جل میں رہت جل انگ نہ بیایا	ایسی حیرت وہ ناری
باس سباس آنکے انگ سوہت	دیکھ رہت پہلواری

۷۹	امین الدین وارث کے کاجن : بہانت بہانت بلھا ری	۵
----	--	---

میں تو آپی کو آین جان رہی	جان جان پھیپان رہی
ہی اسے سے صورت گر گیا نکلی موت	برن برن کر بان رہی :
سوز ہونگا روارون پر وارون	راج راج یہ ران رہی
چون لگائے رہوت ساجن	داس نہٹ نا وان رہی

۸۰	سھس پران وارث پر وارون امین الدین من مان رہی	۱۱
----	---	----

بھر ہمیں آئے جون گئے	نا جانوں کو بی تگری چہائے
نا آوین نا بھید پھساوین	روئے رہی داسی پریم لگاے
بہو دھونڈھن پندت او ملنا	پڑھ پڑھ پو تھی کیا بین لائے
سادہ سیدہ سیور اسین ناسی	سب سمجھے ہی کہات لگاے
کانر کنی کا دایا ونستی - :	کو و نہ رہے یہ لوک مان چہائے



یہ سب کھیل کو دجن دیکھو

مانگھ علم پائے کچھ : کھئے

ناؤن صاحب ہے اونہن و جا

گردا تا کی سیوا : کھئے

بیہانتن ہیانت جگے جگے ہونہ

ناؤن ناؤن دس ہر مرن لار

سیدہ بھئے جو جوگ بنائے

یا جکا آپ روپ بنائے

جون دے ہین تو ہین و پلکھائے

اکھر رکھے بات بنائے

امین الدین - وارثیت ہی ہین

جون دھمین کا کاج بنا

۸۱

بیا کل تم بن ٹھاڑی و وارے

اوشجن حرن بل جاؤن اس ٹھاڑے

سیام من دس کھاو مور پنا

برہانت او جیا لکھاو من بکھ پنا

امین الدین وارث پر واری بابار جاؤن بلجھاری

دیو دس دس من پاؤن تمھرے دس کے سٹھارے

۸۲

وہام وہام ہر وہام پر تیا سمری

کرت کندل نام سٹھاؤن تمھری

نیل جوت چہائے رے سگری

لکھ لکھ یون ہی لے ہو بہت

ہوئے رام صورتیا سمری

چار چاچا بہانج بھجرا

چھول باس بس بہت سیانا

چہب سنسار کھاگت سپنا :



بہانتن بہانت اے گن وارث

۳

امین الدین چری چت جگر ی

۸۳

بال سیام کے کہو نگر و اے مانگ بھی تمام

نہن تمھارے بن متوارے بندھو اپنے بہرام

پرہن بلٹھی آس سنوار ی سمرت ہر و من نام

چال نیلی روپ اوچر انکھ بولن کی باس

جو مانجے در بن دل کیرا وہی ہے ہر کا واس

۵

امین الدین جگ رس تبا لے وار آوے کام

۸۴

کر پرتیت دیکھ ہی اے لائی

من موت من مانجہ سمائی

تیر کی کوٹ رت نت چہائی

دور و لیس مت جاو مور سوامی

رنگ ہندی بس رت لکائی

نہن جوت جوت پت جو ہون

جن ہیرا تن پایا رے بہائی

اگر و لکھ بید متا وا

امین الدین وارث گر بہیدی

۷

گیان دہیان چت سنسن پائی

۸۵

ہر ہر سون پیت لگائی

نہن ان بن ہر جا بی

گیان دہیان چت لائی من بہائی

حالت پرت ویکت جگ سنند

بیری منتر لگائی چترائی

دیکھا لکھا سب جگ جانے



بالک بن ہی اسکے رنجِ کھدیت  
سب سنسار سنسارین نے  
صورتِ مورتِ چترِ آلی سنج

جوئے جوت سما لی بلبھائی  
باپ پترنگ بھائی لگائی  
دیکھی حیا سکھ پائی بھی سائی

امین الدین وارثِ نیتِ ہیرت  
آپ میں آپ لگا

۸۶

۵

وہیانی کی وہم کی  
ویا ویاسنار بکھائے  
کچھ کرنی کچھ کرم بکھا تو  
سکھ سنسار بکھان بکھا تو

کرم بن کرم کی  
لیا لب بھسم کی  
نہ کرم سکھ کرنی سزم کی  
سید ہی باٹ جم جم کی

امین الدین وارثِ ستھون دیکھو  
نرمل جوتِ حلیم کی کرم کی

۸۷

۵

کیسو گیان بنا یو آب میرے  
جگ چرج و ہو کے کا دھوکھا  
نینن جوت کھو کا جا نا  
سانجہ سکار رات دن ہالو

وہیان گیان اوخت ستیر  
بن البیل سما یو جیرے  
نک سکاس بسا یو میرے  
جنت انت نہیں پور میرے



۸۸

امین الدین وارث ناؤن بکھانا  
جس رسیں پاپوسب نیرے

۵

دایا کرو من کاک چرن جو بھون  
چرن تمھار سون پر ساؤن  
پی کے چرن جو جان بھیاؤ  
نین کاڑھ چرن تر ڈارون  
پیم لاؤ منائے قسم کرو گری  
تکھ مانک ڈارون گری  
جو بن لٹاؤن دھن کھرے  
جگ جوت بھیاؤن دگری

۸۹

امین الدین پت وارث دھاؤ  
بھاگ سنوار و بھرے

۳

کرم بنا کرم موراؤ دوی  
آؤ رہس غنتی کروں موعن  
ہو مو سمھائین واسکھ کھیلے  
من بن رہو ہی اسے مند کھولے

۹

امین الدین کت وارث بکھاؤ  
کاج سنور جتے ہین سب بھو لے

۷

دیو اولوین دان دیا سے  
کام کرو دتشنا من مایا  
وگھ دارن سب ہین کامیت  
کر پر بھو بر مان میا سے  
ان سے بچاؤ جان جیا سے  
ممر را کہ لیو ارمان میا سے



مین زگرئی پڑھو تا پڑھو کیجے  
دکھ دجن گھرے چوں اورا  
حسن سنسار چہا یو پڑھو محمد

ساجن سنگار مان پیاسی  
ہاں نہ ہوئے بچاؤ میا سے  
جن دھونڈ ہاتن پا یو دیا سے

امین الدین وارث پت را کہو

۵

تھیں ملاؤ آن پیاسے

۹۱

ٹھاری ہی ہوں بیا کل تمہری دوا  
تم اس تھرے اور نہیں دوسرے  
ماتھے مکٹ نہ چیرے برائے  
جیو جو بن وارون پئے وارون

دوس دیکھا اور تھیں من پیاری  
پیت نہھا و جیو جگ اوجیاری  
جگت پتی پت پا وین دلا  
ہانت ہانت تن من بلھیاری

امین الدین جت جت بکارت

۵

وارث وارث کتھ ہمارے

۹۲

بیس گنوائے بہت کا گیانی  
ویکھ ویکھ سو جیت نہیں بوجھت  
لو جہہ کون من ساہر پالو دہا یو  
مور گنوائے چو پنچ نہیں جانا

ریت چہا نڈاں ریت بھلانی  
بل بل چہل حسن اچ بلانی جانی  
جو بدھنا پیمان سماں سمانی  
جپ من رام کہانی کہانی



امین الدین راجا مہاراجا وارث  
 نت لکھ روپ سیاہی جگوانی سموہانی

۵

ہون عاشق مین تیرے	رب میرے رب میرے
تم اس مہرے ایک مو صاحب	ہم اس مہرے گھنیرے
لکھن بنان ارون پئے وارون	سیس خپا ور حیرے
ہون دکھیا تم درشن سوامی	دلو دیال نھورے ۛ ۛ

کرپا کرو دیو سکھ مو صن  
 امین الدین وارث نت تیرے

۶

کرتا کرتا سمجھ مین نامی دے	چرتا چرتا پار کیاں گن گنہیں ہوا
جگ چھو جانے مانی کرتا پھینچا	ناؤن جگ چک یوں جو کرتا بنا
وہی ہر سبھارا داس دوسرے ہن دوارا	نہ نہ کرتا کھارا نو جاری مین چر ہوا
بہر بہر تھارو اوے سعادہ پہ لکھل پھول جہا	پیم پیم بہر پیاوے کہوچی بے مکھ نہیں جاو
لاکھ کروڑ بھاری بھاری پت فارتی ہاٹے	دین کو لین تباوے دھیان کرتا گن گافے
پر پھین آس نو اسمند رتھانہ لاوے	اگرود اس او جیا رتھ جیت بن پیاو
امین الدین وارث جانے جو پھینچا	نرمل بیان سمانان کرت سنار منجاو



# توسعه و ترقی

ایک بجز یا صوموت دھکا دبل بلی جاؤن سڑوا  
کاہ کہون سکھ بول سناؤن پاپ سے بوجھنی  
بن درشن پنجہ مہر جے مہون اوسن بیار جیرو  
جس تمہرے ہر گاؤن پھار کر کرتا رہنورے

تلیچہ تلیچہ رہ جاجیر واکروا کالے دولروا  
ودہ منجہ پار پار کر توروے سکھ ریتو متورو  
تمتو سکھ مہاراج کہاوت مہر دیو لکروا  
نہی علی من سا نہر یاؤن سن نہر دیو لکروا

امین الدین پت وار کا کا کا دیچے جھمکاں  
وارث واکے کا بے اوپر ہر صورت نہر

گو نے پریم مند سوماتی گجریا  
مرلی سند کن گاتی گجریا  
کارے کرشن جی کے دے نہانی  
واکے چر تر سینا رہنا

پہانت پہانت چلائی گجریا  
چرن چوون جھکی جاتی گجریا  
کارے رام کن گاتی گجریا  
سرون دھن سن پاتی گجریا

گہت امین الدین بہریت سمر و  
وارث چرن بل جاتی گجریا

پار لگا وچہا بھریا اورے کہیو اورے کہیو  
اکم اتھا بھنویچ دورے آن پھنسی بھنسی دھامان



<p>پیم کی ندیاں لہر چھو ہاں ہاں باؤ بچھے پروتا</p>	<p>یس گھڑاں گرنے بیٹ پارا ہاں لا بچھے پیر</p>
<p>۴</p>	<p>سیس چھاوڑ کر وارث پراس دکھ مان تو رہی بائد کھٹیا</p>
	<p>اگر وچرن نشن بچرا کہوا میں الدین تم پار جوئی</p>
<p>۵</p>	<p>امین الدین وارث محمد وارث</p>
	<p>لاؤن سیام کو منائے دہروا تکین سے واکی گلیاں لو ہارون شوق کہا رہیم رس ڈولی پہ لاج سرم سب اونہیں رتج کے</p>
<p>۶</p>	<p>تہ تو سمھا گن کہاؤن پیروا نین جوت چھاؤن ڈکروا صورت چہاڑو لے آؤن من گوا ارتی اوتارون من سور ہو گوا</p>
<p>۷</p>	<p>امین الدین وارث پروارون</p>
	<p>تن من دہن سب کل پرواروا</p>
<p>۸</p>	<p>وہن مل کے چھو ہاندیو پیا سانس پاس تم آس ہارون</p>
<p>۹</p>	<p>یہی تن من سانس آس تیا صورت سادہ بلکہات پیا</p>



او کا ج نر ناز جڑا و	پاؤن پان سکھ ہوئے جیا
تر سے نین چہن جوت سماؤن	گہالی لیو جس و وہ گھی یا

وارث بار برہن بن صبحا ر و ن	۳
امین الدین گر باس لیا	

نتین بہانت بہانت سنج اجا و راجا ہارا جا	اکی بار ہنجا رو پاپ کھمکرتا گن چہا جا
پس پردیس ہنجا رہی راجا پر جا جوک سمہاری	مکمل تارشت من ریا و گن جلت گک ہنجا جا

امین الدین وارث ہنجا رہی مگر کن معین الدین سرداری	۳
جس حسونت ناؤن نہیں جانا مانا کون اسیس گن سا جا	

آئے جالے جارج مور آ جا	ہی ای ریج سہا جا سہا جا
نینن بیج بنے بن بھو	سہون سہد سنا جا سنا جا

امین الدین وارث کہو وارث	۵
آین ناؤن ہتا جابتا جا	

مورا کسکے گریجو املن ہر کا	مک نیدن تکت کہول ہر کا
جوگ کروں ہر ویس کلو ہاؤن	کھاؤن سر کرکھ
سیس آگہا پریم نہ ہوتا تی	نین جوئین ڈھس کا



ہار سنگار اوتار اوتار و ن جو بن ہنیت تر کا

۱۰ امین الدین وارث ہر باشی  
درس دیو بر کا

کچھ نہ چو و مور اچاند و واچرا  
کا پر و لون کتو ابی کو جگر ا  
چلو ہو ویکو موری چوئی سکالی  
ساری پان تر گیانی سیکو

۱۱ امین الدین وارث گن جہا جارام  
دیکھا دہنی کوئی ایس نہ چتر ا

کہوں دیکھو گانہ ہین آنا  
کوئی صورت صورت بلیمہ ا  
ایسے ٹھہرید ری پتس  
جنو لگائے تن آنج نہا نا  
بین بجائے ہر یو ہر دانی  
سب گہال بس لیت پرانا  
ایسی چتر خرائی نہ معاوی  
کر مل مل چھتیا نا جانا

۱۲ امین الدین وارث پت وارث  
سکل خلت بہا ہین مانا

جاو سنور و اباس لی آورس ہر وین لگرو  
دہن دکھیا پر چاک ار یو کہ پر چاند تو نگر و  
کھیو کاہنسی دہر مار یو چو چو پتر و  
کاسے ٹھہر ائی سیکھو پات ندیوہ پتر و



<p>مَدَن بَرہ کو کس سمجھاؤں کچھ بدہ راگھون بگروا پران بھارا کچھ بدہ بھٹیوں اوکا ہاتھ بھروا</p>	<p>پھولن سیج گجاو نہ ڈاروں آواؤ سندوا نین چین ہی اسے رے سکھ لکھو ہر موندوا</p>
<p>۱۳</p>	<p>بل بل جاؤں آؤ پیارے راگھون مان بھنور ۳</p>
<p>دیکھو دیکھو راج کہاں آوت جات چہتیاں چوہت کھجلاوت دہاوت</p>	<p>کھان رین بست موسے کرت کہات چوہت مکھ چل گات گات</p>
<p>۱۴</p>	<p>وارث بہرؤس امین الدین چوہت کیل کرت رس کہت راست</p>
<p>پیت کی گاسے کہوں بھل ریت چیرا جڑاویے چت چور نہ آویے جوکن بن بن بن گہراوت پ من مرجہان پرچھتن ہیرت</p>	<p>سکھ سنپت جاسے نہیں میت نندی کہاویے ہی میت کی پیت تھو نگرے من دہر پر پیت دھی کا یا سیل جگ جیت</p>
<p>۱۵</p>	<p>گانشہ جوڑیم پت وارث ۵</p>
<p>سنو سکھی کو ونا جات لجات</p>	<p>ہوان رے جکت لگائے کہات</p>



کیسے کہوں جو بن بر نیابی	اوشھ اوشھ کہت ہاتھ تریجات
دول دول من دولت دولت	پریم لکر مذہب چھلکت جات
کہول کہول کہونگٹ مکہ دیکھت	پدگٹ جوت جات ہری جات

۱۶	امین الدین جو بن اوش چھپاؤ	۹
چتے چت وارث دیکھت جات		

ہمارے من کی ولی جانن بات	نسین بہت لگاے کہات
پریت کی ریت بہنی جانن	بھوہا کی چوٹ پرست بھی جات
اُنکے جو بن پان مہیا نے	بدیسی کی بات نہیں کھی جات
روپ و کچھ سندر لکھا نے	برودہ بھئے سب ہی رنگ جات
پی پر کروں سن لو چھاؤر	سوسو سنگندین کہات
مھرے ہاتھ عاشق کا جینا	گروا لگاے شکیاے جی جات
جو چاہو بید روی سے مارو	ترچھی تجرہ کی سے جی جات
دیوادیس کہو کیسے جئے ہو	صورت مورو موی کا لے جات

۱۷	امین الدین وارث پت راہو	۵
نہتی کروں سن گرو موری بات		



نم تو مور میو سو تن کے میت  
نگرو گراوت بلیمھاوت  
علاج کلج کچو بن نہیں آوت  
نین سین برہا من مار یو

ہر سیکہ سیکہ گیری کے ریت  
بات بات پر پات لکھاوت  
سہی نجات ان ریت پیت  
بول بول جدوا پڑہ ڈار یو

امین الدین وارث بردار یو  
بھل خیرائی چیل گاوت گیت

۵

۱۸

جن برہا و سید پڑے شکست  
میت رین دن روت بیست  
نین لکے پھنسا یو برہی  
علاج سکوج گئو اکو ابی

چین نہیں بلکہت سکت  
بھور سا نچہ نبوت پلھت  
خیر الیمو نرکت چیت پت  
دہرم ہرم سکر و شکست

آؤ دہاے دہائی وارث

امین الدین چرن خشکت

۵

۱۹

ہمارے سیان سنو ہماری بات  
ماکوات دیکھوات ناہین  
تھم بن جگ سینا ج جانو مانو

رین لسو آؤ ہم سا تھرا مکی را  
بیرن کا کہو ن جات تباؤ گھا  
جس سطح مات نہ آؤی کچہ ہا



سوت سونو راوہا بنو آری پی | بھومی بتوات سنگات گریا جات

۲۰  
امین الدین سپہ ہر دیکھون  
وارث کہون من بات سدان بلجات

آوت پیای آرم سہناوت	رہس رہس رس گرو انگاوت
مکت شمشول دہائے مکھ چوٹ	چہیان مہوت پت رارہ جات
سوز ہونگار بنائے سنوآت	پان چاہئے مکھ مومین کہوآت
پید پڑ پت اسجان نجانوں	کات کہات سگر و لٹاوت

۲۱  
ورس امین الدین وارث کاجن  
جتن جتن ہر گیان سکھاوت

پرت متواری مونسین بانج	چتون مار گساری ہو ہو جین کلج
جو اجنت کھایل کھو مار لو	پرکھ جیار و کہو راجن راج
چنے چنے چتون تم ویکھا	کھو جیار و کھو مار یو ہو لاجن لاج
جوم جوم مونسین متواری ہار	کات و بری جرات جیا ہو جات و لاج

۲۲  
امین الدین دیکھا سو ویکھا وارث  
نین بن جس ساج بلنبہ لاوت کاج



	سکیمی تن من دہن کوئے گاہ	دے ہون سلیمان راج
	ساتھ سترن تین گرام بابجے	آؤ مورے مہار آج
۲۳	امین الدین وارث من پائے چیرا نگن بھو	آ ج
	کنول پت کا من پا لواج	جنو دان چرن مہار آج
	مڑی سبد سن روپ نہاریو	چندر بیان جس نرمل خراج
	لباس گات ایک ایک کبروت	شہل سوے جس دن راج
	کوئل کہوک سناوت بھنا	داور دیت بدہائی راج
۲۴	امین الدین سکھ سیج سنوارو وارث لبھاوان ساج	۳
	سنوری گئی ان نمین لگ کیوں	دلون پتا وہی شور
	جال خیمیلی لاج بہر نیان گوگر وایال	گوگر مکھ پر چند لبھانا اور سمھاون
۲۵	امین الدین عمری پت را کہو وارث پستھور بار بار تو رمی پتان پرت ہو ن فتنین کر جو	۴
	بابل مورے جو نرمیلی ہمار	دسو دسو دسو او موخل نیا



نَرگِ نَی کُن نِیچَر نَہِیَن جَانِیُون	بَیْس گَنوایُون بَار ۛ
کَا دَہُون کِی سَی یَہِیَن سَی	سَکھ لَی سَی سَی رَا رَا
وَد کھ ہِر و کَر تَا ر	
بُجھم اَکاس نہارت ناری	رَاس رَاس حَس بَاس
جَان جَہَان کَہ چَہول سَہا مَیو	بَہل سَنتَن مَن دَاس
دَاس پَاس دَہا	
اَکے پَرَان نَرَان ہِیَن آئے	اَر جَہے مَان گَمان
اَیِن الدین دَارت رَہو دَارت	نَزل جَوت سَمان
۲۶	رَہے حَس آپ بَکار
چَہے چَہے چَہو ہُو ہِی اُور	بَہر بَہر مَکھ دِکھت بَہو رَہو
دَہے بَایِن اُوت جَاوت	صُورت لَاکَ ہِی لُور لُور
لُوت دُوت پَرت کَہک	اَس پَاس کَرجو رَہو بَہو
نِیَن تَک سَرون سُن مَیَن	جَہو دَان پَت مَور رَہو سَوت
۲۷	اَیِن الدین دَارت لَکھی سُو ہِیا رَین دَہان دَہن لُور مَور سَار چُور



ہماری نیا پار لگا دو تار	بوز نہ جائے منہ صہار
کل کیوٹ ہم تارن آو آو	تار و سدن تمہار بیبا
وگلا صو رت بوجہ سر بہاری	نیرا کم بھٹے دہار سنسار
دہار آو دہار نہ سوچت جت	گہاٹ باٹ رکھو ارشد ہار

امین الدین وارث توری وارث

۲۸

بھرم نہ لاؤ ہو بار من کہت چکا

۳

ہماری نیا آن ہنسی منہ ہار	اویو کرتا رسمہا رسمہا
گیان دھان من موہن موہو	جان جہان تو پہ وارون وار

وارث بار دھن وارث بارون

۲۹

امین الدین دیت چکار ہر لاگو کھار

۵

سناو رو چو رہیو من مور	کر بریائی جترالی جیک جیور
من لہیو بوری کر دھیو	بیرہر جتوت مکھ سندرتور
اس ہل خیل کو و آن خانی	لاج لجات ویکھ گن نندن تور
باری بوری دودہ بچن جانی	کون بن ابھیرن کیھیون تور

امین الدین وارث بت رکھو

راجے راج سپھل رہے ندن تور



۳۰	سمجھائے جاؤندے می حیرانور آپنے بدن کو یک بلاؤ نہ نہیں سمجھیا نہیں بہاؤ لاج سکوج کہو کھہ کارن	کل نہ بڑت چتوت چت چور ہوئے ہوئے جس توڑ نہ نہیں سند رچتوت چوں اؤڑ بیا کل رہی ستاوت چور
----	---	--

۳۱	امین الدین تیمت چاہت اڈ وارث وارث بھو رہا	۷
----	--	---

کہوں دیکھو سندرمو مور نہیں نہں سکھیں ننگ لو بھو من مان رہیو من مانہ سماپو لاج سکوج کہان لک راکن برآمدن ملن نت چاہت نا تھ آئے سکھ دیس لبائو	خیلے چت چور چور رہا چنہ چنہ اٹھی ہو رہیو ان چنہ مول کروں گور ما تھ چرن کر جو رہا جو بن رتن بھو رہیو سب سنون ہو رہیو رہا
---	--

۳۲	داس امین الدین وارث تیمت کریا چرن بھو رہا	۸
----	--	---

کہوں بولت من مان موور سہی چکورت پور پور
--



اِيتا بر با تمها سُن ساجن ۛ تلمیحت هُون تم دَرشن کاجن

چُون نین گمشا گهن گهور گهور

لکن کاج چولیا مسکا کو ۛ چُون بهار چیا للیا لو ۛ

حکده حیوت بس چور چور

امین الدین پست پتیم پاون وارث اپن پر بل بل جاؤن

۵

نیدن چومون حرن تور

۳۳

کها ن رسیو بالم نینان جور  
تیر کرن کو هر هر جانی ۛ  
زست حکور دهنان نینان  
برهن بر استاوت کامان  
چت حیوت کهور کونی اور  
یرن سوت سے نانا جور  
ملکیت جیا پیا کهور کت مور  
تلمیحت رسیج نس موت هر مور

وارث وارث ناؤن نرنجن

۵

امین الدین بیا کل داس ہے تور

۳۴

سُنوری گوری نین خین کل  
بیا کهور کونا نین لنیصو  
ور ویدر دی پست سجاو  
چودین چونر چولی چیر  
ماریا نار بچو ماریر  
دودو دہی یک تریر



نند ہی تھم دیو راسمہاؤ جاے لی آوین سپ

امین الدین جگ وارث وارث

۳۵

۳

رہس راس ہر و سپ

توری سناوری صورت پر وارون وار

رہیو کوئے دیس پتیاں نہ لکھو کہو کوئے رہس جیو راس کے نار

امین الدین ننتی بھو بیاتی ہیامی

۳۶

۵

وارث پیامم لاگو کہار من دیت پکار

نہا رہی جہراوین بال تیار

کرت کلیل بہرت کلکیاری

گریون لیکہ مہار تزاری

کو نوں پڑ کہہ کا پران جھڑے

امین الدین وارث پر تو بھی

۳۷

۱۲

کر جوڑت انٹھی لات انٹا پر

بابل مورے کا گرن کیو پیا

دیکھ جگ نہر شہر الی

دیکھو باز کار و دلار پیا

ورس و اس نہا پچا ہمار



جوراکھوڑا سوتی مونگا ۛ

دہن دین چاہا جس چاہا جا آجا

دھوکہ دھوکہ جان نہیں جانو

نا جانوں کا کیل مہلانا ۛ

پت کریم چیم رنگ گونی

راگ چیمو گان گادین

کیل مہل مان میں گنوا لیا

ناوائن ترنن بار پکارو باٹ سنوارو

سن مگہ ویکون اسپرج راکھون

سون روپ بہر تہار نگار

موتن مانگ سنوار چندن گہر

بل بل جات بلان بکھان گنوار

ساجن لاگو گہار ہمار سنوار

پت راکھو کرتا ہمار زار جو ہا

گونا جات سد ہمار سنوار ہا

ہل سسرے سسرار سنگار

وارث ساتھ تھاڑ جہ کے نارو لاہ

چہ سنگ صہار راکھو کرتا ر

امین الدین وارث دہن لاو پاؤ

جاگے ہیاگ سنوار بچا ر ۛ

۳۸

بن رہے دس رگھو بیر

سوئی سیج ادھیکو ترپاوت

تین ہیاوت نیر

ماچ کر وکسیر ۛ

کیسے دہرون من دہیر

بلکہ ملک صہارہ جادوت

مندی ہو رانگھو ہادکھاوت

بیرلاؤ وان دیو او



امین الدین وارث سکھ پاؤن

پیر سکر پیر

دہن ایسے پیر کہہ پر وارون

ہر رتن لگاؤن سہسرو بار

آؤ آج کوراج نہ اچھو نار بھر

ہیو بند عثمان علی شاہ نیار

ہندو ترک ہٹا رہے کر جورے لورے

ہیٹ پیرنگنی نار بار کرے ڈار ہار

پوربلی بلونت مہاگن جج گہن گہور

راج راج منو آرسما جا کرتا دھار کھار

کامکھ کھول کرت رب لے لون راجا راج ہما

پیری جان اندرا سن بدمن حیار دوار ہما

امین الدین دیکھوت وارث پھول پھولی پھلوار

رت آئے برتاب تمہارے پہل سوہن نہرو تہار

بار کرو موری نیا وارث پیر

بیر بیر بل بیر

نیا ہنور چ ڈولت ٹولت

پین پنج سہ گانٹھ ٹولت

نہن چوت چل نہر

امین الدین وارث گوار کھار

بار بار تم اور نہارت

دھاپے دھاپل نہر

بتیان گہن مور واولن

واس سنوارن راگ



پھرے پیا بن کل کیسے پاؤ | بار بار چٹ لاگ :

۴۲

امین الدین وارث پیا پائے

۳

واکے ہین بڑے بڑے بہاگ

کنتھ سپھل رس بول

سکھی پاؤرتن انمول

سنکھ کرورن مول

ایک ایک برتن کا برنو

بہا ساری گروارث دانی

۵

امین الدین کہون کہول کہول

۴۳

صاحب صاحب کہے کہراوہون

بیا کل ہون لکھے نہیں پاوہون

کرم کرو پتیم جیو لاوہون :

ہون دکھیا تم آس نہارون :

بہاگ ا بہاگی جیت نہیں پاوہون

کہ کارن دہون جینا بنا دانا

پت پتیم سسرے اوٹھہ دہا دہون

تیھ نارجلم سکھ ناہین :

امین الدین وارث نربانی

۵

درس دیو جگ جگ جس گاوہون

۴۴

چپ صورت صورت تن من وارون

تورے بار بار چرن جہارون

اور ہس دیٹا بارون

تم چتر اچھا بھے چیترا نی



نہین تکت سندن سن بنیان	ہیانت ہیانت جو جگ تار من
پہنے ہاتھ ڈار گر سپہستم	رہس ہس سطر ج ہارون

۴۵  
امین الدین وارث پاکو آؤ :

صورت سادہ مورت د ہارون

کار مار یو بھوہا بان ران :	من جان دکی پیمان جان
مین دکیا بھن بنواری	کہور لاگ جگ انترہیاری
دوکی تھون دکی کھلاٹون	ریت پیت مستواری

دیو پوری واس کر اوٹ دان

مجم جس بس کرتا رکھا یو	رار پہانچ گنوار ی :
سنگ سندر سیام جو پاؤ	کھل جائیں مین ہی اوتاری

پت را کہو کہامور امان ہیان

جو گن بنون دس بن چری	آنسوں ساری رنگائی
گر گنری بیراگ بجاون :	برہا پیت جگائی

۴۶  
امین الدین وارث کہامان سو جان

سکونے سیام سولت کہہ یون	سوئی سیج پہ ہاتھ نہ دیر ہون
-------------------------	-----------------------------



اَوْن کَر بَات پَات تَدْمُو مُون	لَا کھ کی سبھائے نہ ماسے
کو نوَن مَو پَی بَات لَبھے مُون	کر کے سنگار سنو آ رہے مُون
سَوْت سَات نا پَی مُون	کر جو رشتیں ہو کر کنھیو ن
اَب مل دینھ جات تہیں دے مُون	اَوْن سب کی چتر اچترائی
دیو را تندی ت جاتے مُون	گن او گن او نکا سب جانت

امین الدین تہ سکہ ہوئی مونی

چن مل دے وارث کتہے مئے مُون

۴۷

جَان جَان لیمو جَان	بید روی ماریو پھو ہا بَان
ما پہ کر و رکھو مَان	چوک چوک بہی چو کیون جَاب
سنگ سندر جَاب	وَان دِیال جکت پت پِی
کر پاجت مَن مَان سِیَان	پیت کی ریت نہ جانی دُکھی

امین الدین بیان لا کو وارث

دلو دیو آر مَان دِیو اَن

۴۸

ایک کی دس سوتن ہو گین	جون کھیو مئے مَن نہ کہے مُون
اور کاکت آپی کرین مُون	پریم کی لوندی مئی بے بچ



جوں بہانت کھنڈید روی

کہول کے اوگن تھراویکے ہون

بجوری کھنڈید گت موری

اور کہت چولی مسکے ہون

امین الدین وارث کے پائے

۳

گھر بیٹھے والی اپنا منے ہون

۴۹

آج موری آلی پالون چین

ہر ہر مان دیکھو ن بہرین

ہی اسے کسمیا نینج کہتیا

صورت لگیا چٹ چٹوٹیا

وارث کھتا موری تیا کے کھوٹیا

۹

امین الدین پیم پست وین

۵۰

ہو نوین تم جاؤ جاؤ بھنواؤن

ایسے ٹھہرید روی کہاوت

بزن بزن دگھ موری سناؤ

ٹھہرے ملن کور و پتواریون

کہت کھوچو بن سنی آری

پی تن پت ہی ایسے اچپالو

ایسے رتن رت آؤ سوہاگی

بلبھنی رے جہان میت پرلوان

پت کرین ترساوین ملنواؤن

چرن کہا لی لگاؤ نینواؤن

اوتھ اوتھ تکت جو بنواؤن

کاجن کاج لے آلو گونواؤن

دہرواؤ ہر کین جو بنواؤن

بہاگ ابہاگی مناؤن ستونواؤن



تین طرف چار یو دس پیلون

سندرموسن چہا یو دکنو ان

۵۱

امین الدین وارث پرشپا لن

۱۳

نت اٹھ چو مون حسن مونو ان

ر سیلے نین

چکر چنوت بہر دین

ایسے انیا رے مانو کرتا کے دہارے  
اکیل کرت پرھن سنگن

۵۲

امین الدین وارث چتون بس

۷

تب ہی اے رے بھی چین

چہ بیکون ہمارے مین نین مان

جوسنی پاؤن پیا تمہیں آوت

پاتی جو پاتی چہا سبھاتی

چن چن کلیان مین سیما پھاون

ہی اے رے بیچ تمہیں بھارون

آلو آو بہنور ہوے دیٹھو

چھینا لٹاؤن تو رمی چتون مان

چیرا لٹاؤن وہی گلین مان

باپھی سناتی مین ہرمن مان

باس بساؤن سکل تن مان

جہو نا جیو اوں کریمون مان

چند نالپاؤن مین ختمین مان

امین الدین وارث جواپن پاؤن

۵

اگر وانگاؤن لئے کن مین مان

۵۳



۵۳  
اے بے بلکہ کو پالی کے جیا کیوں ناگوان  
باس سباس سے جینو نا جیو اوُن  
آو پیارے کہول ہی اے بیٹو  
ہوئے واس پی آپن را کہو ن

سوئی کے سرو او ہار کے دی گئی کے مدد  
جو بن کنول رس لائی کے جل کیوں نہ پلا  
را کہو ن میں تیری بتا کے میں میں جھپا  
پوچھے سو تیا آن کے پیامین نا بتا

امین الدین وارث مورا

۳

۵۴  
تنگا کر سچوالا کے ولی کیوں نا منا

جیل جیلے چیلایا مان ہماری ارمان  
چند رکات مکھ جوت سما چوین جات

دہائے آلی گروالیشا ودلویکے مکھ مان  
بات چلت مسکیتا سلوڑ جان چان کرنا

۵۵  
بلکن وارث دوار بہار ون سین جوت بچاے

امین الدین کر جو ریکارت دہاؤن جان چان

پرویا گئے ہر ہر ساسا کلیمین کا سے کہن  
جون گنو جن نہرہ آونہ پالی شھاو نہ جاتی  
بیا کل بدن نہ دین موری ہست گئی  
پنکھ بنا کیے سدہ پاؤن لوپن بن ہارون

تینا چوین جل لیسا ہمیں سائیں نہی نہی  
نہرید روی سے پست کر دن کہو کیسے ہو  
جوگی ہر کہیں جامد ہنواں میں تو سے کہن  
جہان بے رب بن ساج تن ہر دن کہو چوں

۳

۵۶  
امین الدین بارانیار سہار اچکارا



پہول باس و نینس رہون وارث پگ کہون نینس کہون

وارون وارون مین وارون	جیو جان جان وین وارون
من مان رہون من آب ستوارون	بہل تن باس راس سکھ سارون

ایمن الدین وارث کہوارث  
تب نینس کہون گئے مکھ و ہارون

۱۲

۵۶

لگا کہون کاوے ہون	صورت ہی ایسے رہی رہی
جینا انا رہیون موری	چرن وار کے دے ہون
جیو دیون نی کے پہل سوامی	نین مین لکھی پئے ہون
پاون پیاسیچیا اوٹھ و ہاون	انسون چرن دے ہون
گروا ہارگات مکھ چونبون	تب ہ باقی کہے ہون
جیو جان سوٹھمرا وینھان	ناون بھاوردے ہون
جتن جتن سیدوچت لے ہون	جھلون سنج پچھے ہون
جیونا جوگ کاگات ہامری	بھونچ گریج کہوے ہون
آو پیارے کہول پیامبھو	وہن جس چیری کہے ہون
گیان سو جان سدا نیت ہما	وہیان دیوان بھئے ہون



نہینہ لگا سے بڑو کن بوسن رار پکار چئے ہو ن

۵۸ امین الدین وارث پہلے ہوں

ملکے ملک پان کہو کے ہوں

عین عین سے رتن لگاؤں

پیا کی کہیر یا جو سنی پاؤں

کل نہ پڑت بلکات سیاہ چت چوت وافر

کہو جاے اُن پران سے آؤ سوامی مور

دس یوچرن مل جاؤں

جاے اوڑوؤں سی پان ساہن لاؤں مٹا

پنکھی تنکھ پور کے پھر لو دیو لگا لے

پنکھی بنا کسے سدہ پاؤں

مٹو رست پو پو سد ان پان انپہ کرو پان

جگمگاتی مور پھر انیر کو و اسہان

جگمگات و مین پیری لی آؤں

پیر و نرگ پتار سب جہان میں جگمگ

جوگی جاو جوگ سو جوگ کی ہو جگمگ

لوچون چرن دس جو پاؤں

اُن پورس پان دے نارسکارت پتا

کہو پھر جگمگ پان سے کاہی تراوت

آؤ مین دین تھرے مل جاؤں

مول بگھاؤ برتری پاؤ گہک گہک

بنجارے بنی جاو بنجارے جہان میں نال



دَان دَرَس دِلورِہس مَن پَاوُن

ایمن الدین کر جو رکے وارث لاؤنگا  
دَان دِلون سہکوان پر سنگار سن مٹھیاؤ

۵۹ گروالنگائی کے جیرا جڑاؤ ن ۳

تورمی رہے پر تیا کا سے کہوں  
اے بیدارومی ریت نہیں جانو  
تڑپھ تڑپھ نہ س رہوں  
سک سک من رہوں

۶۰ ایمن الدین جیرا سمجھاؤ ن  
وارث وارث کہوں ن ۵

آسو تنیان کے یار رہس من گروالنگاؤ  
جہل چہ رہس رنگ چولی  
کر کے سور رہونگا رسیج پاپے بلالون  
جتن جتن سے ماتھ مکھ چت لون  
اور پھولن گرے صا  
داس ہماری پیت تمہاری  
انگ سو گند لگاؤ ن  
ہو رہی مگت چکا ر

۶۱ ایمن الدین وارث بنے آکو  
سوت کرم جگا لو ن ۵

راجہ مور کہو کاری ہو  
جو تم کرو سچھے جگیا جئے  
پیت لگا بے سند رہن دی  
برہی سے جہل بات نہ کری ہو



اَوَکَہ دُکِیَا چُٹ کُہو گے کُہو گے	گَارُہ پُڑھے اَوَکَہ کُہٹ تری ہو
اَکُون بَہانت جِو جُون وَا رُون	جِو دِیون پُڑتیت تُو کُری ہو

۶۲	امین الدین درشن بن پیا کمل	۴
	وارث بن راجہ دُکھہ مہری ہو	

اَو کاسیکو چیا تر ساوت ہو	چہب سنسار لہجہ سوت ہو
ایک تُو بیکہ امین بہا ستاوت	دو جے تم بن کل نہیں آوت ہو
سانس نراس تُو پھنس رہی تن مان	نہ تُو پھنس بلاؤ نہ آوت ہو

۶۳	امین الدین گرو وارث کے چرن	۲
	نرسن گرو الگاوت ہو	

	آوجیا نہ جلاؤ	
--	---------------	--

بہت دین سوتن سنگ پیا گے	اب تمہرے گھر آؤ
-------------------------	-----------------

	آوجیا نہ جلاؤ	
--	---------------	--

امین الدین وارث چالی	منتین گرو سمجھاؤ
----------------------	------------------

۶۴	آوجیا نہ جلاؤ	۲
----	---------------	---

	اب تم جاؤ جاؤ	
--	---------------	--



ہمیرے بلنبہ کو بیگ لے آؤ تب میرے گہراؤ سے آؤ

اب تم جاؤ جاؤ پتہ

امین الدین وارث ہی راگم جب چیرے شکہ پاؤ سے آؤ

۶

اب تم جاؤ جاؤ

۶۵

چرن میں لوچوں تہا رہو

بلنبہ راج دوار ہو

و اس بار لو بہا رہو

پات نہ دنیویو کار ہو

رہو سچ سنو آ رہو

پتہ ٹاٹو نکار ہو

جاؤ بشور سد سیام لے آؤ

پتے دوس بہر تہیں آئے

کوئی چا تر چانگ پڑہ ڈار ہو

جہانڈو کون کہو رہن مہم

شکہ لبو تم وایا چھا جے

دان دیو داتا ہو مورے

امین الدین جگ وارث پاؤن

۳

۶۶

گھرین گھر کینو آٹ پتہ ہو

جگ لاج کینو لپت کاشی ہو

گرے درجن نشن بہا رہی ہو

تم نیچے نگر کے باشی ہو

آو کاج دکھیا دوس ہر ہو

۳

امین الدین وارث من سواری

۶۷



سکہ دن دن باڑ ہے داسی ہو

بید روی کا ہے چوڑاے موری چھپا  
بہن مین پر ہوتا لی کین پر پیچھا  
کیسی چتر آئی من بہا لی ہیا لی  
کیل کرت ناری اور صین

امین الدین وارث جاگھو  
گت نہ گت کس کینہ

۶۸

مین گہر جاؤن پھیر دیو موری چھپا  
ہوت بھور چت پٹ پٹ لین کو کینہ  
باری باری ناری ناری ساری  
نرگھ کھین کچو او گن کینہ دینہ

امین الدین وارث نریار اپیار  
آس چیل بل کو و آن شین صینہ

۶۹

اپنی صورت یاد کہا تو مونہ  
تپ پا لون لکھی تو نہ  
چیل بل کر آ لو من مون  
روپ اوچیر د کہا تو سوشن

امین الدین وارث کی جو گن  
چرن لچن لو مو نہ

۷۰

باری عمر تار کے کھین ہا  
داس مکار ت ہر دوارے  
تم اس مور اور نہیں دوسر  
او کاج آب گانہ ہمارے



لاَج مَرَّتْ مُكْهَ أَنْ نَهْ هِیَرَت	وہائے کھبر لئو الکہہ پیارے
مِنْتِن کَرِت تہاڑی کرجوت	لاَج رکیو جو جگ اجیارے
عَرَج کَرَج سُونَا تھہ ہماری	لئو کہہر د کہہ مٹین ہارے

۱	امین الدین کے وارث ہو وارث آو وہائے منھین من وہائے
---	---

بھول بھی تکیہ تلمبہ مورے	ماہہ کر دہر و پیر تلمبہ مورے
ہاتھ جوڑ سمن سیر لایون	تلمبہ نہ لاؤ بل سیر تلمبہ مورے
تمہیں آس و اس تہین دوسرے	مانگن دیو سیر تلمبہ مورے
دہن آدمین دیو آجگ سوامی	سنپت دان گنھیر تلمبہ مورے

۲	مور کہہ امین الدین پر کہ بکارت آو وہائے ہر وارث پیر تلمبہ مورے
---	---

جگ معین الدین جس کا	کہہ خواجہ راجہ دہاویے
پر تپال اجمیر پانوں	کل رچن سبب لو اوے

۳	امین الدین وارث گر چیری سکھیں باس بھول بھل پاویے
---	---



کاسے پیا چہاند لوصو ریاہری چھو لاس بھنور انت سنورا آس ٹھہرائی راج نہیں چہاے ورور چہا و رب دیوانی	آس داس رہی ہم دم ٹھہری کل کلی مدہا لن سنوری ورس کاج جگ کوالن گھری سبس وار بھوین رگر می	
۷۴	امین الدین وارث رس پاؤن ننگ ننگ ہر دگر می دگر می	۹
گانی کی جان بلہہ سانی چترکھان ٹکے ٹکے موت روپ سروپے انک موت نینم پھوہ جان بھٹا گا جگ ٹھہرائی دیکھ من ہیانی ساتھی ساتھ رہے پہچانو سوچھا بوجہ دیہان گت گیا سب رنگ رنگاے دیہو	ہے پھیل جوں جوارنی کامن کنتھ کپا نی وان ٹکھان بکھا نی اوکھد مشر بگانی ووانی سانس گئی ہیرا نی کاج پڑے سبھا نی لیکھا دھوکھا دیکھ ووانی اچل رنگ من جانی مہجانی	
۷۵	امین الدین وارث بلونت	۳



چہان مان جس داری

موسے پہل بل کا ہے کرت پہا  
ہوئیں تو ناری داری تہا  
بول ٹھول کرت کا ہے موہن  
سانوری صورت پین تو رہی

۳

امین الدین پائے پر ہم رس جا کہو  
اپنے وارث کی ہو باری دولا رمی

۷۶

کسے سکھائی تو ہیں ایسی حیرانی  
چہل کر کے جگ بس کر لیں  
پت لہی اور رار چائی  
ان چٹون کی دیکھو دھارنی

۳

امین الدین وارث گہراؤ  
جان پڑی تبھین صر جاری

۷۷

اتنی بیس ہی موسی  
کا ہے پیسا موسے چہل بل کھٹان  
سین بیان لاگوں تو روی  
ہوں داری میں تو تو روی

۳

امین الدین باؤ صر وارث  
بھر بھی اچھا تو روی

۷۸

جاگو جاگو رین موسی آبی  
پیم پیت کی گانٹھ نہ پھوٹی  
پیامی ہین تو ہین ہا ری  
صورت صورت گہو باری



امین الدین وارث مدہو و مہین

بھرت پوشتوا لی

آوت ہین جو مت متوار سے

لٹ پٹ چال چیل چیل بل

سند رٹھا ون او من ہاون

مکہ بولت پدماوت کہولت

پاک سنھیری ریس سنوار سے

ہاتھ لے جگ پر ان اوگہار سے

ہانت ہانت تن من اجیار سے

چکھوت جگ تارن کار سے

امین الدین وارث مہیارا

جگ جگ جو جیو پر ان ہمار سے

اب ہین بس موری تھوڑی

کر جوڑون انٹھلا ونہ مو سے

مکہ جو نبو کچہ ہاتھ نہ لاگین

رہت لجات بات مکہ بولت

اگرن جھیا و جا و کہون دیکھو

آوین رت پہا گن جی جانو

تاہ نند بیری موری

تا تو کر و جھک جھوری

ہین یہ پدارتہ جوڑی

سبھی سجات انگنگ گھوڑی

کاسا نور کا گوری

تب آؤ کہلو مو سے ہوئی

امین الدین وارث پیا مہین



پت پست پست موری

اب بن لوح پیری تہاری	من موہن بنو آری
در کے کالج سنوار و صاب	وہن برہن و کھیاری
تم کرتا تمھیں برت پالن	تمہرے آس بس ہاری
بیس اکارت کہوئے گنوا یون	اگر جو رت توڑی ناری

وارث وارث کر گہرا و ہو

۷

امین الدین تاکے بل پیری

۸۲

بنجارا ہمارا آری	ست ناؤن و ہنی کالد ایلی
پریم جیوے گیان دھن گاوا	انگ انگ بھصوت لگا یاری
موندی کلی ہسے بن ہوئے	ہانت بہانت پہل لایاری
جالو پران برہی تن پیا	گھر گھر باجے بد ہا یاری
ہے گن و نت روپ اجیارا	دیکھئے نگر اوٹہ دہا یاری
جان آجان جہان چارت	سبھ سب مل اسنت گایاری

امین الدین وارث اس تھا کر

سوہر ویشہ گنورنگ ہک جگر می

جوگی جگ تارن کولایا ری

مویہ جد و اما رچو لیا پکڑی

۲



۵	گئی بیچ بجار پگڑی	۸۴ اکھون امین کا کچھ نہیں
ی	سو ہے پان مکھ لالی چپ پدین مان تیری سو نے صورتیا دہالی پھنے کسم رنگ جالی	موری پائی عمر متوالی باس کہا ہے بھنوراوٹہ دہا ایسی سلونی تین نیچے مونہی جوت نارا نار پھل لاگے
۵	ٹہاڑی سیکن لئے ڈالی	۸۵ امین الدین وارث کے
ی	مونہی مورت پیاری پیاری جگت جوت اجیاری لکھی لکھان او ناری جھوم رہی متواری	بیچ ترے ڈار لو الے ٹہاڑی پان پھول اس سند گوری لاج لاج رھین اب چہرا اندر کی دھون کیلاس تپت کارن
۵	امین الدین وارث کی جو کن	۸۶ وار پھیر لیھیاری
ی	رار کرت نت اٹھ ناری ناری کاہ نکت جھک جھک بنواری دھوبل کرت پر حائین ساری	جاو جاو کا ہے ناہین مانت ہماری کر نکرت توہین لاج نہ آوت جاو گہرے چت چنیل انوکھے



پتر چتر سے نینم لگاؤ جاؤ جون منامد ہو مدہ متوار می

امین الدین وارث پیدروی

۸۷

۳

رہت گھات برہن حیا جاری

آئی نی نویلی پنیان کو  
چھل بل کرت رہس کرے لاگت  
گنوا ن پرن پنی صاری  
چتوت چکھ متشر پری ڈارت

امین الدین وارث پد وارث

۸۸

۲

دیکھو سکھی الیو چتر ستاری

جاؤ جاؤ رہے سکھی منے کچھ نہیں ہوا  
اؤ ن بن بدن موہن کل نہیں ہوا

امین الدین وارث ہراؤ

۸۹

۵

تب برہن ہی اے رہے سکھ پاؤ

نہسیر یا با جی بر صا بنی رہے  
نہسی پیر پیر کھراوت  
چیا کسکت سن تہنک سلوولی  
برہا چھوہ تار جو جاری  
پور پور رہس پور گہنی رہی  
جان جان کھہ جان گہنی رہی  
مرلی بان پران نہنی رہی  
رہس بلو وے پان گہنی رہی

واس نہ اس گھو گھان ہیرے

۹۰

۷



امین الدین وارث جوت دہنی ری

گو ری کھایو مکھ پر یا جیری	ہر پالو باس من و سیری
پان پان رس جان ملا یو	چیان چیان رنگ سیری
بات بٹو پی کو مو سے لے آ نو	چیر لیمو پت بیر ری
چرٹ کے انٹا پر کا نہ چار یو	چوری لگا نو انگ تیری
بار می بیس جس نہ کنھیو	ہی اے ری لگا نو تکی سیری
جہانچی جھرو کے دو آر تہا یو	مار یو پھر جت تیری

امین الدین وارث پلیماری

۹۱

۵

پالو جوت جس پیری

بورنیانی صورتیا بھسانی	پیت کی ریت نہ جانے دیوانی
جیودیت پلکھات بر و گن	لج کہوئے نکسی لورانی
دہرم وئے پستم پت پاوب	مان مان سب کو ارنی
سدہ ہر جانی کریجے مان سانی	لاکھو بان ترست مریانی

امین الدین وارث ہین مائین

۹۲

۳

کر جو ر بلدیو جو آ نی



چلو سنجین نار بر واری	بھل پاوین پھول پھل تر واری
پھول باس جو آس سنوارین	بھل سوامی لگ کر واری

وارث و وارچہ نن سر لاو ہو

۵

۳

امین الدین تر واری

پسم میت بدھی کھوئی  
 لاج تہرم لکھی روئی  
 مور کھہ بیس گنو سوئی  
 بن پر کنتھ سر کھوئی

پران پت کیسے ملنواں ہوئی  
 حیا لرجت نین جل برست  
 حکم میران نہ پوجی آسا  
 جان جاؤن گہراؤن مین جل بن

۵

امین الدین وارث چرن ملی جاو

۹۴

اگر کر پا جس بوئی

ہون سر کن راج دولاری  
 چولیا دل مل واری  
 لاج ہیا نچ ہواری  
 باری باری وینٹھ تاری

کاپے زار کورت کرو ہاری  
 کر پکڑت بھیتان جھکو رت  
 کھون جائے حبہ حاجی ماتا  
 تار سنگار ویکھ متواری

۳

امین الدین وارث من پیاری

۹۵



لکھ بس رخصت ہو اری رک

چہ چلت پھرت فی کی لاگے	پاؤں پاؤں پھو اری
باٹ چلت انجھی لات کجر یا	روپ روپ پھل چاہیے انگ لاج

امین الدین وارث نیت پاکے

۹۶

من رہے کو لین سکھ چاہیے

۳

کایے چلت پھرت پڑی	ہر سہی باندہ سر اری
نین ریلے کجر اوڈ ہارے	جیون مار کٹا رے نیارے

امین الدین وارث جس فصائے

۹۷

کل بنجائے ہمارے وارے

۳

چلے اینڈ اینڈ اتراتی	چہ نین مدن مدہو ماتی
جان ہو بھی پران چورے	جھک جھک مسکیاتی

امین الدین وارث حیرانی

۹۸

پری موصنی مورت کتراتی

۳

رکس باس کھائے وہن لونی	چہل من گت دھوپ شپ موصنی
بھل مہا سنگار پن وارون	کا پون چہو وے لے کہو نی



۹۹

امین الدین وارث جس پاپے  
نت گائے پوچھ و صحن سو سنی

۳

نایین گہرا آئے مو صحن ہمارے

راہ تکت پرج راج د لارے

جگت جگت پھل سیج بچا یون

لکھ سو جیا آؤ پران پیارے

۱۰۰

امین الدین وارث جنو جا گے  
وان دیون سکھ چرن تمہارے

۵

تہاری حب پیاری نیاری نیواری

وصن تمھیں پلھیاری بیاری گروہاری

مات پت جگت آج د لارے تہارے

پدمن ابچہراست سنواریے ٹھکانی

روپ برن کہہ بہانت بکھا نو جانو

چندر بہان بہرت سیرداری سرکاری

جیو جو بن کل رچنان سنجنان

کرت کرت کہی کاری سکھ ساری

۱۰۱

امین الدین داسی ہر داسی گرو یو اکا کاسی  
گرو وارث پھیپا جانا تارن کالج سنواری

۳

تلیچت ہون دن رین مین بنی

پاؤن پاؤن و صحن و صحنی

ایک تو کوئل بول پھیرا

دو جے برصا دکھ وونا گہنی

۱۰۲

امین الدین وارث سکھ سن تن

۵



چھل پلا اچرج جگ جی ۴

کا سے کہون کہاں رات رہی  
بند یا چولیا کھیل گنوا یون  
پیر کر یجو اؤکھیا پرین  
جوندہ پاؤن وکرین یا چھائے

۱۰۳ امین الدین وارث بن آہن

کر جو رے دہستان ٹھاڑی اٹھاری  
جہان انار نار کھیلانے  
لنگے دلو دھن دہان اٹو کھے  
بہر بہر اچھا پاؤن لٹاؤن ۴

امین الدین وارث وارث دھن  
جگ جگ جیو گاؤن ٹھاڑی

۱۰۴

کیسی تہی بجائو من دہیان دہنی  
میت ریت آن ریت چھائے

دیو را بید روی سے پستی  
پانچ بچا شس مان کہدوں سمی  
کیسی کرؤن بن پانکھ و بی  
جیٹھ گوہاروں مین واسی بھئی

کون گھے کہاں جات رہی ۵

آنوں بھیج رہی سکھ ساری  
صورت صورت برھن دکھاری  
جلم جلم رہوں واسی تھاری  
پر آن بھیت سر واری پیاری

۳

چو جان لیھیو آسٹان گئی  
تکھ پھر لیھیو برھن گت تہنی

امین الدین پت پیتم کر جی ۵

۱۰۵



سکھیاؤن وارث وارث مٹی

<p>او جاو بنسری یا صبری جد وادار لو جبنان سنواریو سند را بن گوگل کی گوا لن ہمٹوین جاسو دصاچی کی مالن دہو کہا ہوئے سند ر من موہن بھول بھول سب دیس بلا تا</p>	<p>دیجھ کیسی کرت گت مھری اور لپیوت سگری نگری وہ یچن گئی پکڑی چنری گوونہ کے بھو جگری مھری جگمگ چیل سکھ دھکھ جھگری انت سنت لکھی پاؤ نہ کھری</p>
---	---

امین الدین وارث اس پاؤن  
جلم جلم سکھ جگری سگری

۱۰۶

۳

<p>کاہے سند ر چو نرنگ بوری جبنان انا چپائے انخپرا</p>	<p>ہون یمن تو کامن چیل کوری نین تکت چت سنواری</p>
---	---

امین الدین وارث رس پائے  
بن بان گڈریا دھوری موری

۱۰۷

۹

<p>اتو کے سیان بیر بھی نہیں لے کہ کارن مہراج نہ آ لے</p>	<p>نا جانو ن کھان چپائے رس پائے جویر رار چپائے انکھائے</p>
--	--



تَرَب تَرَب نَس نَس گِج گِجی :

جُجی جُجی چو ن دیس جُجی جُجی  
مات پتا کھارن پالا ایس کھار  
برسی دُکھی دُر و اج نہار  
بابے جُجی سمجھائے نہ مار  
جُجی جُجی کر مانگت رب سے

کوئی صورت لبھتے لبھتے  
نگر گرتے تارے من ہمارے کھارے  
بدبھان ارتھ لکھائے کس لارے  
کون گہری پیاتے ہر لارے  
رُوتِ ظلم کھوئے دُکھ پائے  
سکھی گرو وان دیو اے

۱۰۸

امین الدین وارث بنی دہاؤ  
تم بن گرو والگائے نہس نہس پائے

۵

پر دیا گئے پھیریا سحر یارین نہ شوگی  
ریت میت دیو راتو پہ وارون  
جب گئے پرھن سدہ بیری :  
جسمان زمین نت آپکے بھل سکھ

پاؤن جان جُجی جان نہیسا من نہ شوگی  
جاؤ بدیسا لی او میسا کلپسا من نہ شوگی  
من من رخت صمبسا اندلیسا من نہ شوگی  
و اسی او ن بن جو گن بھسا من نہ شوگی

۱۰۹

امین الدین وارث سکھ سوامی  
میتو لاکھن گرو ریریا جس دیا من نہ شوگی

۳

کوئی سید کے پیر پیر اجڑا جائے وار  
سکھ پیر و کھ پیراؤن سمو و من ہر نی بناؤ اریو

کوئی سید کے پیر پیر اجڑا جائے وار  
سکھ پیر و کھ پیراؤن سمو و من ہر نی بناؤ اریو



مین جانوں ہر پاس لستہ ہو ریت میں اسی کی آواز آئے  
 اے جانوں کیا کہ لڑتے ہو گئی بناؤ اور پورے

۱۱۰  
 سوت تھی سگھ بند بھرے تکیا خلیو چھل دیو ہر سے  
 وارث بنیو میں سب لگاؤ امین الدین من موٹن بناؤ اور پورے

مورا کر کا لگنو اور پورے ہون ری  
 جان جھٹان سندھو ہون ری  
 پیری نندیا کے کا جانو ن  
 راند پورے سو گھر ہون ری

۱۱۱  
 امین الدین وارث سنی پیر  
 دو کہ لکھن بھر ز ہون ری

گوری کیسے دہرے من ہر ری  
 تھین بتا و سب این بھن کہو  
 لاج مرے سبے نہیں پاوت  
 کہاٹ باٹ ابھیلا نہیں جا سہ  
 نت اوٹت کرے پیر ری  
 کیسے جے بن تیر ری  
 کو ان کرے شتا پیر ری  
 پھوٹ کھوٹ ٹنگدیر ری

۱۱۲  
 امین الدین جاؤ وارث کہو جو  
 لکن بھارو بن

کیسے بنیا ستوا ری نیاں نہ ہوتو  
 تک کچر آؤ وجہ ستر مہ خور گلا  
 ماری ماری من ماری نیاں مانج گلا  
 پیچہ بند کہو ماری رن ماری پیری



ریت پیت اسیلا نہیں جانے کہا جیسا  
لچکت چمکت چلت کندکت پل جان نہای

گوری گات کراری جوبلی مکھن راری  
جھکی جھکی موت موت ساری یو یون

۱۱۳

۵  
: امین الدین وارث چمکت پیت پیت  
پھول باس بھلوار می ہساری بانو ہاری :

کیورے سن موحن کوئی گلی  
ایسی چتر پھرانی بھلائی  
ناری نارندان اناری باری  
آوٹو آوٹھین بار ملاؤ

جان جان سر جان بھلی  
باس بیورس بھول گلی  
ڈار ڈار رس پان گمان ملی  
چلی جات گون رت جات چلی

۱۱۴

۵  
چتو چتو بلنب پت چتو  
: امین الدین وارث پانو بلی :

جاؤ جاؤ رے مو ریل جاؤ رے  
جات جات برکھارت بتی بتی  
لو جاپاٹ میت رت چھات رات  
پیت جوالی حکت بکھانی کیا نی

پیارے پیارے مدن لاؤ رے  
جہالی بار بہار مناؤ رے  
جیا جان جو کن سمیساؤ رے  
کر جو رجو بھلاؤ من بہاؤ رے

۱۱۵

۵  
: امین الدین وارث پھر مانو :



رَبِّ کَاج رَاج مُورے دُکھورے

آؤ جاؤ لاؤ کھیر یا دھالی	کاگ برن ٹھین ہو سنھالی
اور کھوشتین جس جہا جے	دھن بیلو بر صا بندیا بی
بیس گئی ہر باس نہ لائی	رہی بندری کہاں جہا لی
ہاڑ ماس تم آس خیرانے	رکت سانس ٹھٹھا لی

امین الدین وارث مانو مانو

سیس حیرن بھین لائی

۱۱۶

پیا جا کے نہ سوئے میں کا گن	جن کا لے نہ ہوئے میں کا گن
دیکھان تباؤن لوگیاں آوے	سورپسارے میں کا گن
ایسے پت پت کہتہ کہانی	کہ گھر جاؤن کہاں رہو
پیت پسار کھان دھون چھا	بیر سنجواں میں کا گن
ایسی خیرانی سھلائی	پات نہ پاتی میں کس گن
جوسدہ پاؤن پان پکارو	تھا رھی بھکاری میں کا گن
سجھا بھگتا کے اسوئے	جیا نہیں جائے میں کس گن
گو اس مہت کاج وکھ دھاک	چرن چھوٹے میں گن



ایسے پیت پت وارث و ہاؤ مو

112

امین الدین یا کل کھجین خوں ری

جلی ہر ہر سون ملن ہر جالی  
اولٹ پلٹ چوں تن و کیت  
حکایت آتے دیکھ پر ہما بین  
پیر پر حکم کوست وین و پیر

چہب خیل نار چترائی  
 جنیان اوٹھائے مسکیائی  
 جان جان کو وراہی جوڑائی  
 جگے و روپ بھلائی برائی

امین الدین وارث سن پے ہین

11A

سب گلی کھلجی می نگامی :

وَصْنِ اَرْمِي سَيَّانِ دِي سِر دَسْر وَهِنِ جَانِ  
يَانِ جِهَانْدِ مَحْسَبِ مِينِ دِي وَا نِي زَكِيَّتِ سَبِيحِ  
يَكِ چھاوَن کو کا کہوَن تَم سِ  
جِيوتِ تَتِ جُجُجُکِ بھاوَن اَن لھاوَن

لکھ لکھ لئے جیسا کہ ہلائے رہو کیسے جا  
توں کی سیوا کرتا پوری چیری اس سے بہتر ہے  
سیرن برن نہیں جائے یہ سبھی مکتبی محنت  
جو بن بہت سمجھا کے لاں حیرن لپٹا

امین الدین یاقین رُوب سنوار وُن وَاث دُوار یار وُن

119

کھان جاوَن ساجن کت پاوَن حمائے بدیس کہوَن کھائے

سپا آوت بین ستمی بیباک بی بی

مورے انگنائیت کاگ ری



پلی پہ اپنے مین تن من و آرون  
گاون سٹھاگ کے راگ ری

امین الدین وارث پیائے ہو

۱۲۰

رین برسنی جاگ ری

لاگون ری مین پیاں سیام لوی  
وار پھر پیاں سیام تو ری

امین الدین وارث شکہ چاہئے

۱۲۱

منتین کروں گوسیاں سیام لوی

دیکھت پھر پھر میت نرا لاکھ بالاری

بالے جو بنوں مین جاو پڑھ لاری

کامے پرت متوالا برج بالانند لاری

نیں مارنیاں پچ راگیا لکھ ہاکھا

جیو دے پیاری خیمیاں ورتت جنت گنہ گاری

کاکس نارناری جانیو میت سگہ پیا

چوسین او سر کالانند لاری

میں کا کروں لکھ دو کو تہا بیٹھے

جاو جاو بنواری کہوں دیکھو متواری

کھان جات جمناجل لکھیں گریان چھین

امین الدین چہل سونا لونا مین ہی مین مان بہ

۱۲۲

وارث سنت نرا لاکرے نکتن مالانوار مرگ جہا لاری

لانا جان جیو جی

بید روی ہاتھ بگئے ہے

دین جھولائے و نہایت پیاری

ساس ننڈر میں کہئے ہے



میر پھرت چار لوہوں میں	سرون سب سون پئے ہے
شکست میں مال بن پانی	بے بس پاس نہ پئے ہے
کاگ بدیس جائے لاؤ سو امی	اُن پائے جو لکھئے ہے
کا اُن ریت پیت پیت گن میں	گن بن پار کو لکھے ہے

۱۲۳ امین الدین وارث بیت تیرے  
گات ملن رس پئے ہے ۳

پر ویسا گئے بانگے یار	جو بنا تھیں مانے رے
دھن ٹہاڑی سکج من مار	سجنا نہیں جائے رے

۱۲۴ امین الدین نت وارث پیارے  
اور رکھ نہیں جائے رے ۵

آویس الیو سون گروا لکائے	نشین کرت نبوت سمیائے
لکج مرث سیمیا نہیں ہیاوت	داس کروں درشن چت لائے
نندی پید روی انگوٹھا دیاوت	ساس رہس رس کہا ہے بنائے
دکو دان جیو جان کشاؤن	اچرا اوٹھ لکھ پان کھو آئے

امین الدین وارث گت پیتم



۱۲۵	دھن دھن پائے جان بلجائے	۳
ہمارے سوامی آن دیو پت پانی	ریت ریت اگوانی سٹھا ون پانی	
جان جان بد واپڑہ ڈار پو آٹو	کیان کیا کن کیا نی شہتے شہتے آس کھانی	
۱۲۶	امین الدین پاؤن پاؤن وارث	۳
وان چھان رس پانی پیار ہوئے دیوانی		
رسلے توریے نینان لاج ہرے	کس عتیار و ہرے	
چے ترچے جتوں جت مارت	لاکھن وار کرے	
۱۲۷	امین الدین وارث جھولنہان	۵
مانو کٹار و ہرے		
میری جان جیا سمجھاوے	ہمک سنگھ صورت دکھاوے	
تلیہت مین پانی ہیرانی	جل بس کے اگن جیہاوے	
جگ کرن کا جان بڑوگن	کیان مان دیہان تباوے	
اوٹو اوٹو یو یکھو کھ جاوے	دھن توری کٹھ لگاوے	
۱۲۸	امین الدین وارث کروٹا یا	۳
	سرسید صورت بناوے	



تورے رتیں بول پر واری	چیت چتون جد واداری
اچرچ لگن مھاگن آگر	گت کرتا چرب دہا ری

۱۲۹	امین الدین وارث اس سندر	۳
بات بات من پیار		

کیسی کروں تندی ری حیر و انہیں جانے	آلیچہ تلپہ لکھات تہیر واپس و انہیں جانے
کا مہم تھا جان نہیں جانے سنا رکھا	دار و موہن چھانے بول ست پھیلا

۱۳۰	دکھیا درو ویکہ نہیں جانے چھے من جانے	۵
امین الدین پرکھانے وارث پھیلا		

چیتوری بھوجی بیرن آئی گئے	دیکھوں چندرا اولے چپیان گئے
لگہ گئے بہان پرگٹ بھٹے چندا	داور بول رس برس رسے
چندرا انا چڑھ سب جگ دیجے	سندہ بدہ گیان لھے دن وس سچے
بہت بیار ادرت لٹنا گن	کنو لا باس گئے جہٹ برن رسے

۱۳۱	امین الدین وارث آئے وارث	۶
نہین چدن چھوئے پوار گھے		

کامن جان کے سندر ناری	لو بھے سوت تہ پیاری
-----------------------	---------------------



سیج کانٹ انکار بچے سے

روپ سون کچھ گاج نہ ای ہے

دنیا دنی کو کارمن جانیو :

مال کمال دہرا رہی جٹی ہے

موت ہٹاڑ جو یہ بکھڑوئی

بات کہت مکھ مار می رہے

بھول جٹی سے کت کار می رہے

کل کلکال بگاڑی رہے

جب گئے بانہہ کار می رہے

تن تن چار پکاری رہے

علم گبو کرنی ہین جانیو

۱۳۱

امین الدین وارث سنواری

۵

مد ہو وارے پیار سنیوان لاج بہرے

جتنے پریم برھمن جیاوت دہاوت

سون روپ اکسیر نیاوت پارس لاوت

منتین بنے بنے گر ہٹاڑھی نیاری :

بھڑ بھڑ کہہ سان دہرے کرتا کرٹھے

سوکھ پر چہہ حسن موت ہرے ناؤن

انجن پھر سنوار نہارت گنڈن کرے

سنگہ سندھ سیام کرے رس دیکھتے

امین الدین میں بکھانے وارث جائے

۱۳۲

دُشٹ نین من مانک بہرے پرت پال کرے

۵

لکھان سپورتیان مورے سنیان رہے

شم کہان پت پتار بار یو صاحب

بھول گویو تیان لاگون عیان رہے

کانپت دھن دھیان بلجیان رہے



راندہ پر دس سبیل دہاؤ آؤ  
پیت کی اونیہا ہو گہان جاؤن

کچھ پیر پھر گر و گیاں رے  
مورے اور سیاں ناگو سیاں

۱۳۴

امین الدین وارث گن پاؤن  
من و میر و ہر و گرے بھیاں

۵

تم جاؤ پیسے جاؤ رے  
ان ریت پیت دکھیا کھان جاؤ  
چولیا چو نہ بھر نہاؤ  
مرن ہمار مبارک باد می شادی

منہ بولی سوت نہیں لاؤ رے  
دہن بات نبات کہجاؤ رے  
سوگ سٹھاگ سنوارو رے  
کھ سوتن مٹھلاؤ رے

پھول کنول جس باس تم پیو  
من توںیکہ بنا بھتات رھی دن رات ہی  
مور سندیس ہوے جس توں ہین سکھ رہی میت  
دھن دیا کچھ نا من سوت کی چہا ہین جہاں  
بن بن سوکھے ہرانی ریت جگ جانے

امین الدین وارث مناؤ رے  
توئی پون پون کہاں جا رھی سن باسھی  
سپنا کھت لجا رھی تم سات بھئی کھ باہی  
من باس باس اکولات رہی ملکہات رہی  
پنچھی دیس سموہانے پھول پھل رات بھی

امین الدین لاؤ آؤ وارث سکھ پاؤ دہاؤ  
کھان کھان گہرات رھی سمجھات ہی تیوات رہی



## ساون

۵

ساون بری برکھا بھو	بری چا پھرو آ
گلین گلین حل ہر رہو	دھن کیسے پاوے پا
اون بن سچیا ناگن بھو	درا لگے آوی کار
دھون سکھین بان لہری رہو	چتوت بار دوار

۵

امین الدین لکھ وارت رہو ۵  
جگ تار ن آوتار

۲

سُده کے لیو یا من میں بس گنو	راکھ لھو ار مان
سب سکھین بان پت دی رہو	تم پر دھن گربا ن
نچ پر ویسے نہ بس رہو	تمہرے آس رہی جان
برکھا من برھ اول مل داریو	بوند پرے مانو با ن

امین الدین ہر وارت پا کو  
جگ جگ جے جھبان



# کجبری

۳

۱

جہولاجہولین رے کھنیا من ہیا گری	سکھی ہی اے رے لگاے بلکھا سگری
ماخجہ جہنا جل کھم گر اے ہٹاڑی ہے	رسم تار بنائے رس رس ی بت لگا گری

پاٹ پکپکے پوار اوڑھاے انگ باس لگاے
امین الدین اب وارث کہاے جس چاہے نگری نگری

# لاچار ی

۳

۱

ہمسو جانان کی ہو گھٹکان مور پو او	دھن گروا لگاے ری پورے جت او
کان سدان سن رہت گن من	نین درمن نیدن جت او

چو لاچیر رس صی اے رے بھس پن
امین الدین وارث چو جے او

۲

ہنسو جہن سے نیند لگاے برھاپت کسھی	نت رھواو بدیس جو چھلے بین کھ کاسھی
-----------------------------------	------------------------------------



نہیں نکلتا رُون ہونوین جا پون بن کر بھی	وَرُوحو آنہا رُون جیت لاسند لسا کوئی اور بھی
بیری خان رہو مری نکسہا رکھی رہن کیسی	ایسی بڑو گئی سے بات کھی رہے دھن ان بھی
وارث وارث من لائے بے لیس کوون چھا	سنور رہون رس پائے پھول پل باس لہی

دکھیا امین الدین نامے سیس نکے ارث بھی  
وارث وارث کھے جا سجا رہے تن سال بھی

# ملہار

۵

۱

برس گنو گنو ر بد ر یا	بھیچو چولا پیر حنرا
ترت بیت بجلی کوکت موروا	پرمن تھی لگائے صورتیا
پیمپا پی پی سب سناوت	چونکت چونک مناوت دیا
برصا برھی سبھا لہن آوت	نینن امند چو آوت ر یا

وارث من موھنی پڑہ ڈار یو

۵

۲

امین الدین توری گنو مجب ر یا

آواؤ آوکہا مور آمان	نبھی کر جت مم کر جت جان
---------------------	-------------------------



کرکیت بجلی بد رکھنیرے

جان جان من مان بہان

سندرسلو فی مورت موہنی

دین تم دین چک ان پران

چھوئیان چھوئیان تال بہرلو

کرک کرکھکو ان من مان دسیان

امین الدین وارث جگ چہا پو

۳

ہوت پکارسمان جھان بیان

۵

تم جاؤ سندیک لاؤ

وگھ وگھیا داس سناؤ

امنگ امنگ جو بن بدہوتے

چھتین چو رجگاؤ

بار بار برہمن برسندرا

او او گون چکاؤ

مدن مگن برکھارت چہاے

گھن بد رارس برسائو

امین الدین برکھارت چہاے

۴

وارث چرن لگاؤ

۵

کاسے برسو بدریا کاری

پیاہوین رہے سوت ہلری

جل بوندون بوند چو اوے

راہ بھگتی بیرن ساری

جھجک جھجک بجلی جھجکے

جا چل جا جگ تھاری

باج بجات میکہ کھات

لیجا پون جھابٹ پاری



۵ امین الدین وارث سے کہیو :  
دھاب کھبر لو داس کی واری

ایک ستم گر یا چومی چومی رھی	الہیلی بد ریا چھومی چومی رھی
دو جے بھوٹھا بچ چمک چمک رھی	ایک تو برصا باو پر دیا
لکھ نہ رچوں چمک چمک رھی	نین نیا دھکا ڈھوٹھن
نہس کاری بد ریا برس برس رھی	آئے اٹا پرچکے رہی گٹا

۵ امین الدین وارث سکھ ساجن

گرے ستم بھتیان کھس کھس رھی

برصن اٹھ اٹھ لگ تک رھی	گنگھور بد ریا برس برس رھی
برصا اوکھت جیا لک رھی	پریت کی ریت نہ جانے تھوڑی
نین سون جھری لاگ رھی	ایک تو برصا دو جے برکھاڑ لاو
دھن تھری صورتیا لکھا رھی	من موٹھن مم جگا جیار

۵ امین الدین بھوٹھری چرن سکھ

وارث اپنا منائے رھی

ان بن ڈر لاگت مہر جی	برکھارت آئے گھوٹھ جی
----------------------	----------------------



اے ہو گیت ستم خنواوت

برصا مدن کھی خنواوت بر پھر

ایک برسے دوجے پون حکورے

گھنیا م کجاوت بین بھنی

انک انک خنواوت بین بھنی

چمک چمک دُر و اوی بھنی

امین الدین وارث م لا و  
نیت خونک اوٹھاوت سے شگنی

لیکھت

۴

۱

اے ہو گیت بھار

بن بن بھولے ہیں سیمو کروندا

ہم سے تو من مان وارث پیار

آئے ہیں گنتہ ہمار

انہ ہمار کھلوار

ہی اسے لیں اوتار

امین الدین کو پھر وارث ہو رہے مشکل چار

ہیں گیت مان ولی آپ براحت دیکھوں میں نہیں لیا

اے ہو گیت ریت دیکھو کہیں ہم پیار

انہ ہو رہے سیمو کھول سکھ ساجن سنگار

سند سلو نا اوم مومنا گیت جوت لیا

ہم یہ بیسی سوٹیا کے لوبھی لہنھی ہون

۳

۲



ایسے رتن رت لاو سچن کو منٹاؤن لسنٹ ہیا

۹

امین الدین وارث پر اپنے تن من ڈارون من وار

۳

برصن کس من مار جو بیت بارو وار

لئون من ہی اسے لگائے

لوحیت اس مہار

لاو دیس سے جائے

پھولے جو بن رتنار

ٹیسو کسم رنگ سار

رہ رہ جو بن بھار

دیت رتن بھار

چرو دیکھو انٹا پر آلی لسنٹ ہیار

ایسے سچل دن آوین جو سا جن

سکر و بلاس کروں کھد باہر

ایر می منڈیا اپنے برن کو

ہاتھ جو رتن سار لاو

پلو مے برج اور پھولے ہین بن

مانو آوت دیہان دھن بر صن

باس انوکھی رنگ مے چو کہا

امین الدین وارث اس جو کی

۵

اکھون نین بچ . . . . . تار

۴

نہاڑے جو بنوارٹ نار می نرسون

بھول ہیا راو ہک ترساوت

ایسے سچن رت او سنو رسون

نہرو سھاگ کہو جائے اون سون

برہا تادت کل نہیں آوت

نکھہ سکھیا ن من لسنٹ مناوت



اے ہوگیاں میں پستان تو رہی لاگون

نہیں نہ چرن پڑ ہارون وارون

امین الدین سورہوسنگار سنوارون یا ون

وارث ہمارے آ و سو تن سون

اٹو بہار سہا ون سا جن

پرچ نہ پات پل سے بنے بن میں

باس سباس چوون دس چھا نو

ایسے سچمن چڑا لکسا ون

میت ترا س کی پڑ ون کا جن

پھولی کلی ہر صہارن را جن

کاوت برہی بجاوت با جن

آ و پراں لست ستا ون

وارث وارث کھ بلمہا ون

کہت لجات امین الدین لا جن

کہون دیکھو پراں ہمارے

کل کلین جن گڑوا سنا یون

چہر یاں گلاب لئے لولا سی

پھول بجا رہے تہارن مان

میں تو ہمارے ہی لست ستا

نکلتا کسم رنگ ڈارے

نہ چرن پڑ و صہارے

پت کی راہ نہا

امین الدین وارث رنگا تی

سندریا م دولا رے



آج منو دی گایا مل پاویے	یون سباس کہان سے لاویے
چڑھ کے انشا چھوٹن دیں پھریون	پنکھی مچھان بن سیر یون
آوت دیکھوون من مان مصیرون	یہی ہمارے من بہاویے
بہان دولا رہے سیس اوگہارے	چندر کے پیارے کنتھ ہمارے

چربستی سنو ا پڑے  
امین الدین وارث بناوے

۱  
مہوری

کاسے موری پر کھو دیویریا	جیا وارون جیا تو پہ وارون جیا
آبر اکلال رتن رس نیار مہنیلو	رت بہا کن موری نت جاری ہارے
مذہبوا ہرے جو بن متوارے وارے	راے رنگ رنگو رنگ ہر سیا
بھولن بھول صا ر مذہبوا سن	سیج بچائے پائے انگ راسن
مستین نہانت نہانت من واسن	بہر پھر نہر و جس بارون دیا
مین شرگنی کن پانت نہ پالون	دلہائے دہا ا بھلا خاک دہا لون

۲ وارث مہر من تو رہے آ یون ۳



امین الدین سکھ بر سے تیا مہم لکھے جیا

سن پائیون رہے آج مندی سے ہو	من ہو رکھ رہت سوتن کے کہو
کوڑھیں رس کروا لگاوت	کوڑھیں سو آرا اور ہاوت
کوڑھوں پر جل پان کہو آوت	کوڑھ سے کہت مذہو لاؤ رہ مو
کابے بجایے رہیا لے تباوت	کوڑھ سے نہ گئی آنکھ لجاوت
وہیاں دہرے من مان مسکیات	بانہ گئے ہر جالی گہر جائے رہے تو
چولیا سکائی دیو رانے رات	موتہین لگے لکھ آوے بات

کہیں کہہ نہ دیون وارث سے جات

امین الدین چو رکھلاوے رہے تو

۳

ہو رہی کیسے مناؤن من مان تہو	مذہو ڈارے نین متوار کتو
چلیا جیل گات گہات	سکھی کور لگاوت کہت بات
لکھ کہہ نہ سکون کا تہو رات	بہر غمھے نہ کہہ جسے بانے سنو
نہر نہرے نینان او لٹھاوت	پک دوہوئے دھوپے چرن لٹھاوت
ایسو مٹھر مٹھرا بی نہ بہاوت	جسٹو جو بن ہر لٹھو ... ہنو
تہا رہی انار سار دیکھاوت	روپ چرتی چپ نہ لکھاوت



امین الدین پت وارث شادوت

جسٹومن وارون نہیں آوین جنور

۴

۷

کسین پت نراس نہ لائے کنور  
جو کن بنون جو گیا کت باون  
توری کہین جگ لوگ سگر  
رنگ گلاب بدر جانو برسوں  
ریت پت نہیں ہیاوے جگر  
لاج ہیا ج کسو کلج رجا... نا

کیسے آون نگر و ر باون و گر  
چیرا جری و کس کسلاون  
باپ کنتھ سنگا رسنا و ن  
برن برن برن... کا برنوں  
کوکل لول مانو ابچہرا ہرسون  
ہریر حالی سر ویس کیا نا

امین الدین الیسو وارث پیم رس

مچھو رملو و من راس مگر...

۵

۵

رے ہیاگ کلج تہا راج بگر  
رس میلون جو بن جل و ا روار  
ہیس اس نت راج منگن من

مین لوالون رے آج سن راج نگر  
رنگ کھیلون انگ بک ڈاروار  
کھیل کھیل نا حسین کاج لاج بن

پاپون ورس جس چیلج ڈگر

الیلے لیل الیلے لیل

چیر چیل کہون ویکوکیل



اَبْرَابِر گِلَال لال لال من

زنگ دال دال کتا بہاں وار چن

۶

امین الدین پیل پانوس گہر

۵

کنہیا مور می چولیا لیکو چور

ستوت تھی سچا بدھو مائی

چولیا اوٹ مسل گوجو مبن

دیت گہا رس سر می دوار

کاوینون مسکین موئے بہور

کامن کنہیا چپا ور تور

نندی سگائے دہون بیرن تور

ولو منگائے ہوئے جس تور

پکارا امین الدین جو مہت

۵

آو کاج اب وارث . . . مور

خلو سکھی مل دیکھین برج کو

حکیم شوار لکھن اچرج کو

کرج بدوا پڑہ دار دلج کو

بت لکھی مل پریت دہرج کو

کون ایسا کا نہا آئو بکر میں

کرنتین گھلاوین بکر میں

ہسان روپ کھجلاوین سکر میں

چتر چتر گھلاوین گدر میں

راکھو امین الدین کتا بہرج کو

۵

وارث داس نہ جاندو اوہر میں

۱۱

لکھو ری گوئیان



کسی اور نہ رنگ و صورت	ابراہیم کھبر پور
جن عین بدر آ رنگ راستے	جسدت پستان نور

لکھنوی گونیان

نور نور رنگ نور بہار رنگ	چہا ہے کنکرن و صورت
چاند سورج مویں جس سے	نکست تر آین سور

لکھنوی گونیان

جہم جہم جہا تجھ پیر اولمین	بیکار تنکا پور
مردنگ قبول دت بائیں بائیں	دین سشار طنبور

لکھنوی گونیان

باج رہے کانوں سرنگی	سر نسیم و صحن سور
کتھک راوہکا سکھی بھرا	رام خنی گت تہر

لکھنوی گونیان

سو بہا سبھا بدن گت وارث	پیسیم پیم مذہب مور
ایں الین برجن جس کی وے	پہاگ سبھا وان حور

لکھنوی گونیان



آج من مری بھی دہون کا حسان	جا کے ہنک سن کسک ہی ہوا
گہٹ گہٹ ہر پرکٹ سب پھرت	تنگ پتا رستکل جگ ہیرت
بن بن منکھی پیا پیا ہیرت	اوکھت تن نہیں صورت نہ ویرت

ہی اے رے دشت پڑین کت ہان

جوجیا ہو تو پریم سنوارو	سیس اوتا چرن پڑو ہارو
امین الدین وارث پروارو	چنیہ راج یہ گاج سنوارو

چیت چیت کچھ دیت من نامھان

اپنے وارث پر من بل جاؤن	سند روپ درس لکھی پاؤن
آس براس چھانڈ من مورکھ	دوڑ چھپت چرنن بل جاؤن

بسیو آئے کا بیج موٹھن ...

امین الدین نہرکت سکھ پاؤن

گیان آوین گنہ گری پیسی ستیان	انگ پڑکت ہے شدہ دیت ستیان
چت سرون ہر دم رست کہات	سن آوت جات اکوائی ستیان

رنک ہر دم وارث رست نین

امین الدین سکھ بلسولا کون پیا



باجی ہر کی بن سکی سنیو کا۔۔ ن  
 ہیرے انگ رنگ پت کرت جنگ  
 چسب بسم بن مذمو وارے نین  
 سکمی ہیاک ہیاک گا دین سکھ کراک

ہیامید گنوا لگنوا تان با ن  
 مانون پھر پھر پھر لیست پرا ن  
 چکھ تاک تاک جگ دیت دان  
 ہلبھاے چتر چت پھیل جا۔۔۔ ن

موری کھیلوا میں الدین وارث بہان

۱۶

مذمو نیسہ پان رس جہان چسا۔۔ ن

۵

کھمری گلی کیسے آون سانور و  
 کانت مانجہ پسلون شکساری  
 بھیتون پرا ن واس بلی جاون  
 من چاہت جوگن بن کھو جو ن

موندی گلی بکسائ سانور و  
 باس کاج اوٹھی دھاون سانور و  
 ٹیک چمن دس جو پاون سانور و  
 ہنکھ ہنا پچھتا و ن سانور و

امین الدین کرٹیک سٹاوت

۱۷

وارث محمد گہر پاون سانور و

۹

بارنا زمین ستوار ی  
 کجراو صفارتا پھر مہ الوکس  
 چنے مار لاکھن کھپو گہا یل

مارت پھر پھر مذمو چکار ی  
 سیر بھان رتناری  
 لیکھو کر تیج نکاری



۱۱۵  
برن برن زاده با بنواری . . .

کوئل سبذ میو نیل ساری

بول شپیا اوصی کاری

رُوب ترُوب نه دُوسر خانو

کیان مفر لو گن واری

ناریو لکھی پریم کشاری

پیل سخن نیاری نیاری

چال تحصیل چلت گیت گت

تکب بریا کھیلا . . . . .

گچھا و منگے چولسکا نی

چلت برچیا این نیاری

وارث بند می تمفاری

امین الدین واسی ہر واسی

تم بن سم وکھیاری

مارچو چو ورس حیا و

ہرے کو ورمباری

۱۸

بی نہیں آئے نہیں آئی تواری

جائے جائے خبر جائے ایسوی

آنسو ن رنگ بچکاری

نہ ہو جوین کشکی بن لو

لوگ نگر نہ تاراری

ہی ایسے ایسے مار برصین ترسابو

کون پوچھے کھب سبوری

تھسا زن بن لٹا ورسے

ہنساکن ماس چپا پنا یارے



بن دُلہن پائین سِرا لائے

پیم بھیند کر جو رِ می

سُخن یائے سکھ موری

نہین جو ت رین نیت وارِ ث

جو مَن مان رنگو رِ می

کھیل کھیل بجے صبر بولو

اور سگت ملو رِ می

۱۹

امین الدین ... گر جو رِ می

۹

سدا ممت حسنکار نارتن گاوت مئی

ماچت مانجھ لیلار و وار مہر ناگت گوری

رُوپ رُوپ اُجیار سلو ننا

بڑن بڑن بٹو تو رِ می

تال تال کرتال بجاو

گیان و صیان گنو بوری

کھان رس دیکھو کٹو رِ می

آبرا گل لال نہ وہ سر پاوی

سبز پید اُجلو رِ می

ان تین نیار نیار ہو بجالی

تب رس پیم چکھو رِ می

گر و گر جائے ملو رِ می

بن کر پانہ سین پاوت کو لی

جس چپے رُوپ بٹو رِ می

بیر بیر رنگ بہر سٹھاون

کاسا نوکل کا گورِ می

جات بن گر چھیکو رِ می



امین الدین چاہو جس کا و

رُج گُشتان گنو رِی

سیس یا سٹے وارث لے ڈارو

نیچ او نیچ و من بھو رِی

۲۰

چین کر آپ بھو رِی

۶

نمین کے پٹ کہوں و یکہ بھیت رِی

ماچت مانجھ لیلار و وار مہر تاکت رِی

لاج لجات لاج نہیں آوت

چو ترکٹ پٹ بو رِی

ہاتھ لاکے خستین بھیاوت

نمین سین بر جو رِی

تکت چھکت تن او رِی

ایک چکاری ریس مکھ مار بو

وویچ گلان ملو رِی

تیجے ابر میگہ جل بو بو

چنجل کا من کو رِی

کیھو ایسی کت مو رِی

کاوت پہاک اوڑا وٹ مو رِی

چابت سیر کپو رِی

جھومت پی بی مدہ مدہ نو رِی

وارث مو رِی

۲۱

امین الدین چت جو رِی

۶

بسی بان سنا بی

سید سرون مان سنا بی

نمین منجھ ہی اسے چکاری

مار پو پریم کٹا رِی



سانس سانس پر آس لگائیے

آؤ کاج من بہا

ورس سر دیو دیو کی

ورس دیو جیرا بلجائی

آؤ وار پر ماتھ نو آئی

ایسے رتن رت ہی ایسے لگاؤ

وایسی کو لٹو سنا

جوان دیکھے شکہ بائی

امین الدین وارث رنگ جڑ

لو ر لو ر مدھو بائی

پچا گن ماس سٹھاؤن سٹھئی

ابرا گل ل اوڑا ...

۲۲

بی ہو من مو صن لکھ

۵

کاسے ملین رت شکہ ناری

آؤت ہوئی پن راج وولاری

ہو ری کھیلو دمبار چھا لڑ

اور نہر یو رنگ کی پکار ری

سٹھون ملک ابرا گل ل لگاؤ

جیت رشن با لپو سٹھم پیاری

نیمہ لگاؤت تین چھپاؤت

برہی نت آؤٹھ پرھنا ستاؤت

۲۳

وارث بن مو صین گل نہیں آؤت

۵

امین الدین نہر کیت شکہ باؤن

اپنے وارث پرین لکھ ساری

منور ت انمول منور ت شکہ ساری



چرخِ بیت سے دس لہجہ لڑ	جگاک رنگ بنابو
چک پر سے ورشن سیا لکھ	لکھ لکھ روپ خناری

مقبول نبدن بیلواری

رو بھی روم ستنے ستنے	نکست سند پیاری
گھر آنگن اجیا رہنوی	سکھین رنگ سنواری

لین بھر بھر بھکاری

ناؤن نرنجن سنو رومور	وہ بیان گہے چت را کی
امین الدین کر پاص وارث	ابرا گلال سمباری

۲۴ جیل من ہو ری و ماری ۵

مین تو انہیں رنگن رنگ مائی	سو پہ جب سے پڑو رنگ مائی
پیم کے بوند بند ہا یو جو نہ	بیانت بیانت رنگ مائی
پستان پہ دن رنگہ سچ گروچی	جتن جتن ڈسنگ مائی
سین اوکھ رسھا ون چو نہ	نین موصن جگ سا مائی

امین الدین دارف ہر باون  
نینہ و نہرم سنگ حیا تی



کیسو ہماگ سنواری می سناکر شین شاہ و کھن کو ایسو مروت پگت نہیں آوے	خلو صرد و کھن .. تار می عشان علی گن نیاری می اندرا بچہ اساری می
رُوب اوُن لکھی لمھی ر می	
مہوری مہوری جو کچھ مہوری زمرہ شتری شمس عطارہ	رنگ بے رنگیے رنگ بوری می ناچت گاوت ڈوری ...
بار می بار می زنار می ناری	
دیت اسیس امین الدین وارث جگت رہے بنو ارگو سائین	جب لک پیس رجوری می عشان علی شاہ گن واری می
۲۶ رتھور اسس سھولی ہلواری	۴
کاتھین رچو برج ناری می ابیل اتھیلات گنوارن نین مار پچکار می سنا پو	سبھی توھین ستواری می دیس نکھی مذھوبی سی مور کھ جان پرھساری می
برج سن دھالو آتو بار می	
لیداکل بنو ار مینا پو	ایسہ اگلال رنگ ستاری می



اے بھلاؤ دیکھ کس روپ نہا رہا اگنی جان نہیں پاتا... یو

دیکھ اچھ چھ سوار ی

باجین تال مر ونگ ڈھول ڈھول  
ناچین اندر دولا ر سی  
امین الدین دیکھو دیکھو  
وارث الیونو ر سی

۵

جاؤن جاؤن بھاری

۲۷

میں تو سپینہ آؤن تو رری نگری  
کنہیو بھل چھل اوگن چتر ی  
تار تار چولی بار سوار یو آ یو  
ساری جو نر دل مل کے ڈاریو  
اوسر جو پس سیارنگ جاریو  
دیکھو گنگن کر ڈولت سگری  
لاج گئی کل لاج گنوا یون  
پوری کھیومت میں کھا یون

مؤن بھوتم واس نکھا نوں

۷

امین الدین وارث پت جگری

۲۸

لگاؤن کیسے نینان جیا اکو لائے  
پت گھن سمیو نہیں جائے  
لاج کھوئے گل گلنگ لگاؤن  
پاپن سچ بھیا  
جاؤن گبان لائون جیا کو  
راکھون میں انت چھپاے  
بارری میں دکھت کہ نہیں جانوں  
کا کھ جوں بھیا



جان نہ جائے جتے چتے راکھوں	جوت مان جوت سمائے
اس نامورے نگر سن لوگو ا	جل بل لول سکا۔۔۔۔۔

۲۹  
امین الدین وارث سب جگ جہاؤ  
من چاہت ہوں وصاے

مین کو کہیونگی سو رہی وئی رہی لی	پیت کہیون انریت سمجھی رہی بھی
لاکھ کہی سمجھائی جھکائی	پت پتو ار گئی رہی گئی سمجھ
کہان جات ہوئیں جو راہی	سنو تو سمجھی کہان رات رہی بھی
وار و در و تھما سکھ سمیت	چھان جان مھلو ار پھی رہی بھی

وارث وارث سب جگ جہاؤ  
امین الدین چہارمین واس گئی رہی

— — — — —

۱	سمجھ	۵
---	------	---

سہرا در قریب شادی لوان عجب ش محی الدین خان سہادر

آج میرے سچن گھر شاویان	برویت مبارک باویان
چول بچار بچارن حاتن	لار گنڈاوین باندیان



سہرا ملک سس شہا من	دلہا دلہن سکھ راتیا ن
سب پروار رہس الے گالے	کچن لکٹا دین اچھے ساتیاں
بنو بنی پاپا غوث محی الدین	ناچین نند رند رہو ماتیاں
شمش الدین کرتا کن چسا جا	جگ جگ جو جس باویاں

۲	امین الدین وارث رنگ مندر
	بھس سکر وہن جساتیاں

۱۱

سہرا اور تقریب شادی ختنہ نواب میر ناصر علی خان بہادر  
فرزند نواب میر احمد علی خان بہادر خلف عالیجناب  
نواب صولت جنگ بہادر دام اقبالہم

جگ راج بنا ہی آیا ری	گرتا ر محفاد ہنی لایا ری
کلی پھولین سن سہرا	باس رتک گہنی پاپا ری
راہ گلی نت باج بدھاوا	نایچ پرتگی لایا ری
باجا راگ جھٹو گوئے	گھنسیا م نیوتی آیا ری
اندر لجان پری مرہسا	بھل رام رام چتی جا یا ری
عابد علی صولت جنگ بہا نا	غس منی جی چسا یا ری



احمد علی سیراوتنار ... ا	جگت گنی کھلا یاری
ناصر علی چند ملک لوبیا	پری دوت بھون سنی آباری
سونار و پاموت پوت جس	دھن بجنی بجنی پا یاری
ولیس پرولیس بھکاری	دان دھنی سنی دھن یاری

امین الدین وارث رتس باسا

۱۵

رے راس راس سنی دایاری

۳

چل و کھو سنا سنی آباری	زگارنگ رنگ لایاری
سو آگت نا بار گجا دھر	کنک گنگن کر دایاری
سیس سگر کلتگی رتناری	کون بھکھ اس جباری
بال بال نرمل کج مو تی	کنچن تار گت دھار یاری
سیمیر اسن کلبیان بانی	بھول بھول بھول لایاری
مانگ مانگ کاناگت رانی	دلھن مانگ بھرا یاری
دھن دھن بھاگ سھا دن برھن	جھتین جھپاپ دیو اباری
اند کاپوت نر بجن گھ لا	چندن ماتھ لگا یاری
مہر شادوت ہیرم نہ آوت	دان دھنی کھلا یاری



اَس نَرِ مَل وُو جَانِهِن دِيکھا	وَرث جِکَت کھا یارِ مِی
سُب جِک دِیت اَسِیں نِکَران	رَاج بَر آتی آ یا رِ مِی
بہانَت بہانَت جوڑے کَر جوڑے	رَتَن اُکھو کھن لا یا رِ مِی
بَاحَت اَنس دِدا وَا دُوارے	رَاگ گنچنی گا یا رِ مِی
پانگر ہاتھی وَا ن دِلو آ یو	اُکھوڑ بھکھا رِ مِی حُر ہا یا رِ مِی

ایمن الدین نت وارث و دوارے

سِیس چن کھوین لا یا رِ مِی

(۲۴۱)  
چوہیس ماس

گاؤن برصا ماس ریت چوہریت سناؤ

ساؤن پھل سٹھاؤن ماس	سکھ سکھیاں چن پتیم پاس
پھر مری حُر یاں اوڑرتنار	ہاتھ دار پتیم گرے ہار

بنی جیسے مشیاں

ساؤن ست سٹھاؤن ماس	گا ا بھلا گا یا رِ مِی نرا س
--------------------	------------------------------



سبھے رنگ مائی گاوت گیت | عمرے بدیس جہا لے رے میت

لکھون کیسے پاتی

سوئی سیج کیسے پاوے چین  
ترشیت بھلی جتاوت جو ر

ہاؤون بس اندھیاری رین  
کہ تپت جیرا کہوکت مور

کہ ان بن عمر ا

ندیا و نارے بجے ایک تیر  
گہر ٹپٹی جاو انھ چین

ہاؤون بس جھما جھم نیر  
گوتم مہم بن رتت مکین

بنون کیسے جوکن

پولی صلی صنو را کو چھ  
مہم ٹپٹی مک جویت بسرام

کنوارے جات سہرا لو چھ  
سکھی کوئدین سر واپنھاوت سیام

نہ ہاؤے ٹیھر وا

دین رچھین کا بھنٹ لے ٹہار  
کنڈھ سہیل گہری آوین مہار

گنوار کہان رے راج دولار  
باتھ ٹرے حنیان پٹت کھو ہار

سکند پو ہنن

لاج ہری موے کھو نہ جات

کاتک کون کہے وہ بات



سوتن کھے موری جون اسکین | کنتھ پرائے کوھر لین

سنو سکھی موری

بس ریوالی کاک ماس | سیپ سمندر کی پران اس  
ہے جل موتی دہاے جاک لین | پون بدیسی سے کہو او او رہین

وے ہین مم جوتی

اکھن انگ جناوت جاڑ | ہاؤین ٹھاؤن برف کے پہاڑ  
کہ باٹ بٹوہی کانتیت انگ | ایسے سمین مان کروست سنگ

جان مم موری

اوہر وخواگن ماس | میت نراس کی براوا اس  
کہان شکہ ساجن و پوت اوے | نرمل بیان کو لاؤ متاے

چندر کے کاجن

پوس حقن جاڑے کی متاؤ | منتین کرون پیتم کوئی و او  
جاست نہیں بولا گنتیت سمریر | و ہون کب ملین ہین پار گہور

اڑس جوین او لا

پوس ہار جگ بالی لائے | سکھین کارت دیہو تباے



پیر رنگ لاوین متن مناسے اپنی ایسے کالین اوڑ کاسے

ہاتھ گرے لاوین

اے ناگھ ہر کین جو ہار برصن پوچھے انگ دے تھار  
کھو پو مورے ریت شکہ چین کھو کا پوچھت ہن صرلین

جان جو مورے

ناگھ ماس جاڑا ادھی کار اوں گرت جانو پرت پھو ہار  
پون جے جوڑی انگے انگ سال بنیا یمین ریت نڈ ہال

بنی جسے پوڑی

پیاگن پون جے جہک جوڑ ترور پر گراوے نور  
اون سج ڈاری نہ پھوین سندس رہو جھان کتھ لے وہ دیس

مناوت تھار سی

پیاگن سنو دیس اجبار جھان ولی رہن ملک اوتار  
جراوت ہو ری باعث نال ناچت اجھر لکھت نال

بیس تھوڑی تھوڑی

چیت چیت لکھی صورت لگائے بیٹھ متن سے سندہ لکھائے



گانشہ ناچوئے شہر پہا — کنتہ تو آئی ہن بیت لگا سہ

بھند ناتوئے

جیت بسنت بھول جگ پھول کنتہ بدیس رہے کہوں بھول

دیکھ لکھانے ترور کی چھانچھ روپ سروپ سبھے جگ بانہ

جون من مانے

بیساکھ مان آون ناہن دیکھا وہر فی تبت ملو پھن جات

اورے جگ دھوری جلت لوآر یون سندیسالی آو مہار

رکھو بت موہری

اکو رت بیسا کہنے ماس پتھم چپائے رہے کھلاس

اونہیں سکھ چپا جے سنگد لگائے کیوڑا کلاب دھن چہر ٹکائے

تلیا کر باجے

جیہ گوہار دھن کی آو نہ پرھا جرات نہیر چوآ و

یہ سمجھاؤید جسے جائے پٹھر مید رہی کو لاؤ منائے

کہو برس چھاؤ

خنگہ کیسے بات ہوک اوٹت مکہ کھت لجات



لئون کاناؤن دکیت کردین	ارنہین لی آؤ جون لولین
------------------------	------------------------

تئے سکھ ماؤن
--------------

اساڑہ مان گرجت گہرت میگہ	وارث وارث بولت میگہ
جہانپ بیہو جہان سنوارو کس	امین الدین آئے وارث نریس

مناؤ سجنان
------------

ماہ اساڑہ آؤنکی کیھی آس	چرخ بھنگم بولت پاس
ویک اوٹھ گوری ہو گاجھو	امین الدین وارث آئے ہین لور

چرن چو سو لہوری
-----------------

بارہ ماہ
----------

سات دوس بارہ آس پراٹن چیرلی آؤن
---------------------------------

پر تھین ماس اساڑہ جولاگ	بھنی برکت جگ لون لاگ
بھم ہیرانی چپا بوسکھیرس	کشف ہمارے رے پر دلم

سو تن بلھانی
--------------

ساؤن مان بہا میراگ	جو بن امانڈ رست
--------------------	-----------------



چہت من مانی پٹھون سندیس | سمر منہ کھراؤ نرپس

جان من جانی

بہادون مدن جتاوت جوڑ | مول رکھون لاگت جوڑ  
امنڈ آئے نینان برست بیکو | کھوک موڑ مم لاگت تری

رہت بھے بینا

کنوار امنڈ جو بن رتنار | سوہت کج نکتن کرے ہار  
چال متوار ہی تہیا جیکو | بن یتیم ہاڑ ہی جانو چور

کہون تو سے آئی

کاتک کنتھ جون رہے دیس | بیگ جاو دھن کہو سندیس  
سدان سکھ واسی رہت پلین | تم دھن بہان چند رہے لہن

اوہن باہی

اکھن ماس سکھی سینسار | چاوت ماندو بیات کٹوار  
میرکھ اور ناری کھیت کھیل | مہری کنتھ بن سوکھت میل

رمون جیسے باری

باس نہن یتیم پیا | عصیر ٹھہر رمون لاگت جاڑ



۱۲۱  
رہون تن کا پنی سحیو نہ جائے | پالا پت رسیو جگ جہا نے

لے نئی کو جہا پنی

ماگھ ماس دہن کتھہ دو لار | کس پے ڈا رو بچو ہ کی مار  
رہت نس جاگی شکھی ملائے | ہا نمن ہانت کتھو سمجھائے

رٹن توری لاگی

ہیا گن مان سب ہے ابرا گلال | ہیر ہیر تہال لے ہرج گوال  
جراوت ہو ری گاوت گیت | مم ہیرت پتہ گئی نس بیت

رہون جیسے ہو ری

جبت جبت جیا باؤن چین | پی کے چن لگاؤن نمن  
وان دیون جیا ہی اے را کھول | جو سن باؤن سمھاؤن بول

سو کھراؤ سٹھان

بے ساکھ بساکھ سب ہے ہزار | جانت سب کا کہون اکہار  
کیھو گت موری نیلج کر و بن | تلپت ہو ن جیسے قل بن

برو گن تو ری

جید ساتھ آتو وارث مور | اوہہ دمن چبت ہیا



جان چو آواز تن لٹائے | امین الدین آرتی آثار وائے

مھا سکھ پاوا

میرا نام

برہمیت کو جائے راج سکھ بید موی  
تلمیحت ناز و دلار و رس بن بید موی  
جیہ کروں منتیں کھو تو  
وٹو سنگائے صورت چہت چور  
جیا جو پاوے ہوئے جس تو  
پون لاگ لوکا چو ن اور

سوت خری موی

اساڑہ گھر گر جت نبھم جو  
چولا چر بھت دھن تو  
پسا پسا پڑوں لاگ ڈر چور  
سدریام بلو گنٹھ جو

راہون سکھ سنوری

ساوان برست پان گنھ میر  
رین اندھیری سچ بن بر  
چو ن وکس وامن نکت میر  
کیسے دھری برھن سن وھیر

جل نین ہروری

ان جل پو پو ہرین  
رین اندھیری بڑت نہن پن  
ن چکت دوا  
کنتھ نیا ڈر گہر ادھی کار



سکچ دہن بوری

کنوارین بچی دیس اگوآن  
سده بھئی کھر کی سنگن مصوب جان  
چلے بن جارسے راج سکھ لہن  
ہمربے بدیسی سوتن سنگ دین

چند رگھن گھوری

کاتک مدن کھی جیادوت انگ  
دیکھ لجات پرہ دکھ سنگ  
جو بن اوٹھو دہاوت کنیت میر پر  
پی پی کرت دہرت ناہن دھر

نگت دہن دوشی

آگھن انگ پون بھے سیت  
اوس گبرے جانو مل ہرے کہیت  
رست دہن کا پی ستاوت کام  
کنتہ بلاؤ چرن جو نبون رام

داس جس توری

پوس لی آویپا کو منائے  
نستی کرو دہن برہمنی جائے  
کہو پت مانو ناریل جائے  
جوگ جہانڈ لیو ہی اے رے لگا

رہس رس بوری

ماگھے ماس بھوہا دین  
جاڑ لکت تن کنیت  
رہت من مارے و کو کو لہن  
کھو تو مل ہن دے



سَوْت چو رِی چو رِی

بِیَا کُن مَسْت مِلَا وَ بِر  
گَلَا ل مَلُون اَتک چَدَن چِر  
مِوُ رِی کھیلوُن رَمَس گھو بِر  
گَاوُن بِیَا گ سَکھ مِوُ لے مُنر بِر

بَلَس مَس گُورِی

حَیْت مَاس تَمِیْن کھو جَا لے  
جِیَا تَمِیْن مَاس لَکھِت مِوُ  
بَمِصَن مِوُ رِو لُو مِلَا لے  
مِوُ رِو لُو مَانُون حَس تُو

پَتَا ن لاکوُن تُو رِی

بِیَا کھ تَمِیْت بِر مَن و کھ دِیْن  
و ہَا لے و ہَا لے جُو بَا لاکت پَاوُن  
مَدَن حَیْت او ہِی کُو جُو لِیْن  
پَرَا ن حَیْت ہر مِیْن جَا و ن

مَن لَوَن مِوُ رِی

حَیْٹ جَا و تَمِیْن رَس رَاس  
لَوَن کھالی مِیْت تِی رَا مَاس  
سُب بَک تَمِیْر بَاس سَاس  
اَمِیْن اَلدِیْن بِیَا ن لِی آوَا س

وَارِث بَن گُورِی

مَنَاجَات

کَلَام عَمِیْر

مَنَاجَات

مَان رَا سَت بَا لَکھ دِکھ مِوُ  
سُو پَارَس و ہِی مَانِیْن بَا نَت کُجِن مِوُ  
کُجِن مِوُ



پر ہو مورب او گن حیت نہ دہرو

## کلام مصنف

نہرو  
نہرو چرن سر تاوہر وہا راج میر و پیا  
کاج سنو رتو راج کرو جس راج نہرو  
لوہا و ہا و ہا مان ہی نان لاکھن دوکھ ہرو  
پارس کر باجین جو سوامی سون و لکھو

مہ چاند و دوکھ پر تپا ل کرو

لوہا او گن پارس راج جانا سہاگ  
پارس چاند لوہا سہاگ سوہاگ

ہرو ہرم کرو بی لاج ہرو

لوہا اچانک پارس جو کچن کرو دھو راج  
پاپ سر لوہو دھن ملین آبن راج کاج

دان و لو دھ درو ہرو ہا راج میرو

سار بھی و ہا مانو جس پارس لکھی لوہ  
دیا میا تمہین کا چا حتر اپنے راج کی مو

کاج سنو موہن راج کرو جس راج ترو

یک چین پارس لوہا سہو کل ہیانت کرو  
لوک دیکھ لوہا نہن ہا کہین کنن رو کلین

ویر بھی در سیں و ہرو ہر ہا ہن لہرو

سنگت اونچی جائے من میں سوچ گنوا  
لوہا پارس ست سوہو ملکوت

نہرو یا کرو و ہن اونچ حشو ہر تال مرو



سنگت او پچھے اونچ کی بھل ماک بھیا  
لوہ جائے ٹک پارس ملو سون و سگون

کھور پاپ چھٹ راج بہر و نر کاج کرو

اونچا مٹھک پارس ملو نچا لوہ تلین  
بلیت اجانگ سینا بھونچن لوہ کلین

بیری آن ملو دکھ یاسپ ہر و دہن کہا

لوہا اوکن ملیم ہر پاپ کرے ہر دین  
ایس پائے جگ چھار ملو وسند لکھن

بیری نشٹ کنوار کو مو سے وور کرو

لوہا پارس کہا دے جیس دیان کاج  
بدی بدی لوہا پارس ملو کنڈن کرو

جوک نراس بلہر تر کھوتاں کرو

پارس پارس سب کھین پارس سون  
جس لوہا پارس ورا لکھا پنڈت ہرے

ماچھ مانچھ حرن ہر و سر و کل داس کرو

پارس بھونچو کوئی  
کتھا کان سن دیکھا سینا باور باور سو

س بان داس مکھ تر و حکات کرو

کسی نہ کالے  
کھو میر پارس و موٹے برچھ پات بہن لک

ہا بدینا نہن رو دھرا کاس حرموا

لانا اونچ  
انت کال سب ہو ہوا تھ سا رچو



چہلت چلت ناہن یاد کروندہ جگہ لہرو

وارث مورمیا وہن پر سولہ پارس کھن | اید الدین جگہ لیں لکھا نا اگر پرشن پر پھین

واسنٹ لا جار پڑو کہہ بانہ بہ ہرو

## عزل

لگی دل کی بھاؤ صبا تمہیں موچ وار تمہیں وارث  
مین جاؤں کسجا بھاؤ صبا تمہیں موچ وار تمہیں وارث  
سکایت پی سناؤ صبا تمہیں موچ وار تمہیں وارث  
ہمارو لگو سناؤ صبا تمہیں موچ وار تمہیں وارث  
سچین سچ تم پر پاؤ صبا تمہیں موچ وار تمہیں وارث  
سیا جھگڑناؤ صبا تمہیں موچ وار تمہیں وارث

سوجھت بلاؤ صبا تمہیں موچ وار تمہیں وارث  
کیونکہ سناؤ سناؤ سناؤ سناؤ سناؤ سناؤ  
فساؤ کیسے کہانی کسی سناؤ جو کہ سناؤ  
حسین جانے تمہارے صورت غریب جانے تمہاری صورت  
عقل سناؤ سناؤ سناؤ سناؤ سناؤ سناؤ  
ہو لگو لگو لگو لگو لگو لگو لگو

اتھن مولے رسول اکرم یہ ورثیت سے تمہارا  
خدا کی صورت دکھاؤ صبا تمہیں موچ وار تمہیں وارث

غصی کہلا

کوتا ہون

ویکے کو

نبدہ ہوا ہون جب سے مین پران ہر کا  
امی ہون میرے حال یہ فی فضل ہر کا  
چے سے خوش رہے سے خفا ہر نفس



ویکھا نظر اٹھانے کے جو صبا تو نے آج  
 دنیا کی فکر ہے نہ خیالات دین مجھے  
 نا صحیح کی بات کا نہیں ہوتا اثر زرا  
 تو پاس تھا تو تھر تھا اب دور ہے تو دل  
 ہم اپنے راہ پر کو نہ کیوں مان جائیگے

نخیر بن گیا مراد دل تیرے تیر کا  
 مے دل پہ اختیار جو رہا بقدیر کا  
 نقشہ چڑا ہوا ہے مجھے خوب میر کا  
 سب سے الگ ہے رنگ تیرے اس اسیر کا  
 کہولا ہے اوسنے سید سراج منیر کا

دنیا کے لوگ کیوں نہ کہیں گے امین دین  
 وارث بنامہوں میں بھی کسی اک فقیر کا

بلبل نہ کیونوں گا میں بستان پر کا  
 سیر بہشت سے مجھے رضوان نہیں ہے کام  
 روزیکا اوسکی رہتا ہے رزاق کو خیل  
 میر مجھے اے آفتاب حشر

دل میرا ایک پھول ہے دوکان پر کا  
 نقشہ میری نظر میں ہے ایوان پر کا  
 دیکھ تو کوئی مرتبہ مہمان پر کا  
 سایہ رہیگا سر پہ جو دامان پر کا  
 انتقام ہوں میں احسان پر کا

نہ دستان پر کا



# جلوس کی مبارک باد

رنگ لایری رنگ لایری  
 وواو وواو ہاتن ہیر ہیر  
 شانہ شاہ عثمان علیخان  
 لاکھن لاکھ وکان لکھیری  
 ہاتھی گھوڑ گھوڑ رانگہا  
 شال ووشاے جوڑے جوڑے  
 نوکر چاکر کر کر جوڑے  
 دیوان و خیر صاحب نائب  
 راجہ رافہ پتر چالوین  
 ایس وان پوٹا نہیں گنشان  
 دیس دیس

باس ہول بھل پایاری  
 نو نوڑن لٹا پاری  
 جگ لکھی روپ بھج پاری  
 کرور کرورن واپاری  
 پانکر حیا رچہ پایاری  
 واسی میرانی بھاپاری  
 سیں سیں چھکا پاری  
 بھل بھل رس گاپاری  
 جگ جگ کت سیں نو پاری  
 وکسیا سکی کے واپار



رنگ محل رانی پر بیان	پتر بیان بھل ہیا یاری
رام جی نت ہیاند پتر ما	سر گلین مانجہ پنجا یاری
راگ چیتیسو تال مجیرا	گہر گہر ماند وچسا یاری
رین کرے نکلتن زوچھا ور	دین ہیل داس کھیا یاری
جاگت سووت لوپ سلامی	سیاوہ سوار سن دہا یاری
دھوم دھوم رنگ بد گنیرے	پون یان برسایا یاری
امین الدین وارث پتر انگت	رے کرے کرتا رکاسا یاری

امین الدین کرتا سن وارث

رے شاہ دکن پر دایا یاری

مختلف دوسے

چھپا مانگون آسے وان دیو مہاراج

نئے لاج کر دین کھیرج

سنگ لاج



یہی مہارے ہر کرت ہر آن

مین نہ کنی بہت پت سداں آس تمہاں  
جوت پھانوں مین کی سیں و سرون پھان

ہاتھ جو رہتی کرت اور لو ات سیں

سائیں مہرے ملنگو آس بہت دن مین

پتیم پت تم ہاتھ دیکھین کے راج

ہم و کہیا تم دکھ ہرن بھی مہار کام

اوسا بن سبج پیری سے رمی مرگ سماؤ

صورت سلونی سیام کی و کہیں کو جیسا ہو

تھیں تو جگدان ہو دیا و نت بلوان

وارث مور ساتھ ہے جگت پی مہاراج

اتھ کا

واس تمہاری آس بہت اکھوں بگوان

نیرے رہو دیال ست چن بولن ماس باس

چون مہر و پیم جہان اور سو جہ گاون

وہن ہر اس تم آس ہے آن ملو گلین

آن لبو من و شٹ مان و کیو ہر ہرن

امین اللہ میں پتیم کر پا کر و لاج رکھو مہاراج

جگدیال کر پا کر زن وارث مہر نام

نرکھ کیون ہرن مین سے شین نیا و جکاؤ

نندی سیامن ہم کی پتیم مہر نوے

واس کے کلج سو جان مور اکھ لیو بھکوان

امین اللہ میں لاج

اتھ کا



آپ میں دیکھارے ساو  
گنگا جل نہا بجے دہارا

دوسر اور نہ لیکھارے ساو  
لوہیت پارا و تارا

کھے ہی چڑھا امین بن ہو جوں

وارث وارث کھیکھارے ساو

پا تمہیں تو نہ تا میں تا میں  
کلی بھول بھول ارسھا ورن

جگ سنسا نہیں جہا میں جہا میں  
سندر باس رنگ تا میں تا میں

سرون سن میان سکائی  
وارو وروہان لا کھپے

سن نگہ پناہیت تا میں تا میں  
چر تا چر لہلا تا میں تا میں

جیون مران بھول کہو نہو لا

وارث ہو امین الدین تا میں تا میں

دھوکھا گل چٹا را تو کب

بھل دھوکھا گل چٹا میں جہا میں

کرت جیو جان بھاورا

جوت جوت بل جہا میں تا میں

نار نار نار



امین الدین کریم یا نکہان جان - وارث برائے کین گن کر دین

قطعاتیج از نتیجہ طبع نواب میر محمد علی خان بہادر ناظم

ہے زیادہ امین وارث کا	حال سے قال اور قال سہول
حال کو دیکھ کر سمجھتے تھے	قال سے تھو نہ واقف الہی کمال
تہا پریشان کلام حضرت کا	نثر کا ساتھ نظم کا احوال
حسب حکم جناب صحت جنگ	ہیں جو نواب صاحب اقبال
اونکے فرزند اکبر احمد نے	دیکھے ترتیب کے نظیر و مثال
بھیجا مطبع کو بھر طبع اُسے	تہا جو مطبوع طبع اوس کا خیال
چھپنے کو تھی جب آخری کالی	دولت فیض - مینے لکھا سا

قطعاتیج از نتیجہ طبع جناب مولوی غلام محی الدین صاحب شہید

کہ امین الدین نے ہے اک ایسی کتاب | سندہ زبان بہ اک











